وَاِذَا سَمِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَى الرَّسُوْلِ تَرٰٓى اَعْيُنَهُمْ تَفِيْضُ مِنَ

اور جب	وہ سنتے ہیں	جو کچھ	اتارا گیا ہے	طرف	رسول کی	آپ دیکھتے ہیں	اُن کی آنکھیں	وہ بہتی ہیں	سے

اور جب وہ یہ کلام سنتے ہیں جو رسول ﷺ پر نازل ہوا تو تم دیکھو گے کہ اُن کی آنکھوں سے آنسو جاری ہوجاتے

الدَّمْعِ مِمَّا عَرَفُوْا مِنَ الْحَقِّ ۚ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اٰمَنَّا فَاكْتُبْنَا

آنسوؤں	اس سے	جوانہوں نے پہچان لیا	سے	حق	وہ کہتے ہیں	اے رب ہمارے	ہم ایمان لائے	پس تو لکھ دے ہم کو

ہیں کیونکہ انہوں نے حق بات کو پہچان لیا۔ وہ پکار اٹھتے ہیں ”اے ہمارے رب! ہم ایمان لائے۔ ہمیں دینِ حق کی گواہی

مَعَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿83﴾ وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَآءَنَا

ساتھ	گواہوں کے	اور کیا ہے	ہم کو	کہ نہ	ہم ایمان لائیں	اللہ پر	اور اس پر جو	وہ آیا ہمارے پاس

دینے والوں میں لکھ لے“ اور وہ کہتے ہیں ”آخر ہم کیوں ایمان نہ لائیں اللہ پر اور اس حق پر جو ہم تک

مِنَ الْحَقِّ ۙ وَنَطْمَعُ اَنْ يُّدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصّٰلِحِيْنَ ﴿84﴾

سے	حق	اور ہم چاہتے ہیں	کہ	وہ داخل کرے ہم کو	رب ہمارا	ساتھ	لوگوں	نیکوں کے

پہنچا ہے؟ ہماری آرزو ہے کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ شامل کرے“

فَاَثَابَهُمُ اللّٰهُ بِمَا قَالُوْا جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

پس ثواب دیا ان کو	اللہ نے	بدلے اس کے جو	انہوں نے کہا تھا	باغات	وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں

تو اُن کی اِس گواہی کے صلے میں اللہ انہیں ایسے باغ دے گا، جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزَاۗءُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿85﴾ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا

ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور یہ ہے	بدلہ	نیکی کرنے والوں کا	اور جو لوگ	وہ کافر ہوئے	اور انہوں نے جھٹلایا

وہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور نیک لوگوں کی یہی جزا ہے۔ مگر جنہوں نے کفر کیا اور ہماری نشانیوں کو جھٹلایا

11 ع 9 1
بِاٰيٰتِنَآ اُولٰۗىِٕكَ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿86﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُحَرِّمُوْا

ہماری آیتوں کو	یہ لوگ ہیں	رہنے والے	دوزخ کے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم حرام کرو

وہ دوزخی ہیں۔ اے ایمان والو! تم پاکیزہ چیزوں کو حرام نہ سمجھو

طَيِّبٰتِ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ

پاکیزہ چیزوں کو	جو	حلال کی ہیں	اللہ نے	تمہارے لیے	اور نہ	تم حد سے نکل جاؤ	بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا

جنہیں اللہ نے تمہارے لیے حلال ٹھہرایا ہے اور تم حد سے نہ بڑھو۔ بے شک اللہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند

الْمُعْتَدِينَ ﴿87﴾ وَكُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ حَلَالًا طَيِّبًا ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ

حد سے نکل جانے والوں کو	اور تم کھاؤ	اس سے جو	اس نے دیا تمہیں	اللہ نے	حلال	پاکیزہ	اور تم ڈرو	اللہ سے

نہیں کرتا۔ اور تم کھاؤ اُس سے جو اللہ نے تم کو حلال اور پاکیزہ رزق دیا ہے۔ اور تم اللہ سے ڈرو

الَّذِي أَنْتُمْ بِهِ مُؤْمِنُونَ ﴿88﴾ لَا يُؤَاخِذُكُمُ اللَّهُ بِاللَّغْوِ فِي

وہ جو	تم	اس پر	ایمان رکھنے والے ہو	نہیں	وہ پکڑے گا تمہیں	اللہ	بے مقصد پر	بارے میں

جس پر تمہارا ایمان ہے۔ یاد رکھو! اللہ تمہاری فضول قسموں پر گرفت نہیں

أَيْمَانِكُمْ وَلَٰكِنْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا عَقَّدْتُمُ الْأَيْمَانَ ۖ فَكَفَّارَتُهُ

تمہاری قسموں کے	اور لیکن	وہ پکڑے گا تمہیں	اس پر جو	تم نے گرہ باندھی	قسموں کی	پس کفارہ اس کا ہے

کرے گا مگر جو پکی قسمیں تم جان بوجھ کر اٹھاتے ہو ان پر ضرور تمھیں پکڑے گا۔ تو ایسی قسم کا کفارہ ہے

إِطْعَامُ عَشَرَةِ مَسَاكِينَ مِنْ أَوْسَطِ مَا تُطْعِمُونَ أَهْلِيكُمْ أَوْ

کھانا کھلانا	دس	مسکینوں (محتاجوں) کا	سے	اوسط	جو	تم کھلاتے ہو	اپنے گھر والوں (کو)	یا

دس مسکینوں کو اوسط درجے کا کھانا کھلانا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا

كِسْوَتُهُمْ أَوْ تَحْرِيرُ رَقَبَةٍ ۖ فَمَنْ لَمْ يَجِدْ فَصِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ۚ

پہنانا ان کا	یا	آزاد کرنا	ایک گردن کا	پس جو کوئی	نہ	وہ پائے	تو روزے رکھنا ہے	تین	دن کے

دس مسکینوں کو کپڑے پہنانا، یا ایک غلام آزاد کرنا۔ لیکن جسے یہ میسر نہ ہو وہ تین دن کے روزے رکھے۔

ذَٰلِكَ كَفَّارَةُ أَيْمَانِكُمْ إِذَا حَلَفْتُمْ ۚ وَاحْفَظُوا أَيْمَانَكُمْ ۚ كَذَٰلِكَ

یہ ہے	کفارہ	تمہاری قسموں کا	جب	تم قسم کھاؤ	اور تم حفاظت کیا کرو	اپنی قسموں کی	اسی طرح

یہ کفارہ ہے تمہاری قسموں کا جب تم قسم کھا بیٹھو اور اسے پورا نہ کرسکو۔ ویسے تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو۔ اس طرح

يُبَيِّنُ اللَّهُ لَكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿89﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

وہ بیان کرتا ہے	اللہ	تمہارے لیے	آیتیں اپنی	تاکہ تم	تم شکر کرو	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

اللہ تمہارے لیے اپنے احکام کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم شکر ادا کرو۔ اے ایمان والو!

إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ

البتہ بے شک	شراب	اور جوا	اور تھان بتوں کے	اور تیر فال کے	ناپاک ہیں	سے	عمل	شیطان کے

یقیناً شراب، جوا، بتوں کے آستانے اور تیروں سے فال لینا، سب گندے کام ہیں شیطان

فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿90﴾ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطٰنُ أَنْ يُّوقِعَ بَيْنَكُمُ

پس تم بچو اس سے	تا کہ تم	تم فلاح پاؤ	بے شک	وہ چاہتا ہے	شیطان	کہ	وہ ڈالے	درمیان تمہارے

کے، تم ان سے بچو تا کہ تم فلاح پاؤ۔ یقیناً شیطان تو یہی چاہتا ہے کہ شراب

الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَآءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ

دشمنی	بغض	میں	شراب	اور جوئے	اور وہ روکے تمہیں	سے	یاد	اللہ کی

اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان دشمنی اور بغض ڈال دے اور تمہیں اللہ کی یاد سے

وَعَنِ الصَّلٰوةِ ج فَهَلْ أَنْتُمْ مُّنْتَهُونَ ﴿91﴾ وَأَطِيعُوا اللّٰهَ وَأَطِيعُوا

اور سے	نماز	پس کیا	تم ہو	باز آنے والے	اور تم اطاعت کرو	اللہ کی	اور تم اطاعت کرو

اور نماز سے روک دے۔ تو کیا تم ان برے کاموں سے باز نہ آؤ گے! اور دیکھو تم اللہ کی اطاعت کرو،

الرَّسُولَ وَاحْذَرُوا ج فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُوا أَنَّمَا عَلٰى رَسُولِنَا الْبَلٰغُ

رسول کی	اور تم ڈرو	پس اگر	تم پھر جاؤ	تو تم جان لو	کہ	پر	ہمارے رسول	پہنچانا ہے

اور اللہ کے رسول ﷺ کی اطاعت کرو اور تم نافرمانی سے بچو۔ اگر تم نے نافرمانی کی تو یاد رکھو! رسول ﷺ کا کام واضح

الْمُبِينُ ﴿92﴾ لَيْسَ عَلَى الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جُنَاحٌ فِيمَا طَعِمُوا

واضح	نہیں ہے	پر	ان لوگوں	وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	اچھے	گناہ	اس میں جو	انہوں نے کھایا

پیغام پہنچا دینا ہے آگے حساب لینا اللہ کا کام ہے۔ البتہ جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے، اگر انہوں نے اس حکم سے

إِذَا مَا اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ثُمَّ اتَّقَوْا وَّاٰمَنُوا

جب	کہ	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور وہ ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کئے	اچھے	پھر	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور وہ ایمان لائے

پہلے کوئی ناجائز چیز کھا پی لی، تو ان پر کوئی گناہ نہیں بشرطیکہ اب وہ اس سے بچتے ہوں، ایمان رکھتے ہوں اور نیک عمل کرتے ہوں، یا

ثُمَّ اتَّقَوْا وَّأَحْسَنُوا ط وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِينَ ع ﴿93﴾ يٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوا 12 ع 7 2

پھر	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	اور انہوں نے نیکی کی	اور اللہ	وہ پسند کرتا ہے	نیکی کرنے والوں کو	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو

انہوں نے اس سے پرہیز کر لیا اور وہ ایمان رکھتے ہوں۔ یا انہوں نے پرہیز گاری کے ساتھ نیکی کے کام بھی کر لیے۔ اور اللہ نیکی

لَيَبْلُوَنَّكُمُ اللّٰهُ بِشَيْءٍ مِّنَ الصَّيْدِ تَنَالُهُ أَيْدِيكُمْ وَرِمَاحُكُمْ

وہ ضرور آزمائے گا تم کو	اللہ	کچھ	سے	شکار	وہ کہ پہنچتے ہیں اس کو	ہاتھ تمہارے	اور نیزے تمہارے

کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ تمہیں اس شکار کے ذریعے آزمائے گا جو تمہارے ہاتھوں اور تمہارے نیزوں کی

لِيَعْلَمَ اللّٰهُ مَنْ يَّخَافُهٗ بِالْغَيْبِ ۚ فَمَنِ اعْتَدٰى بَعْدَ ذٰلِكَ فَلَهٗ

تا کہ وہ جان لے	اللہ	اس شخص کو	جو وہ ڈرتا ہے اس سے	بن دیکھے	پھر جو کوئی	وہ حد سے نکل جائے	بعد	اس کے	تو اس کے لیے

زَد میں ہوگا تا کہ اللہ یہ ظاہر کرے کون دیکھے بغیر اُس سے ڈرتا ہے۔ جو کوئی اس کے بعد زیادتی کرے گا اس کے لیے

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿94﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْتُلُوا الصَّيْدَ وَاَنْتُمْ

عذاب ہے	دردناک	اے وہ	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	نہ	تم قتل کرو	شکار کو	جب کہ تم ہو

دردناک عذاب ہے۔ اے ایمان والو! تم شکار نہ مارو جب تم

حُرُمٌ ؕ وَمَنْ قَتَلَهٗ مِنْكُمْ مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآءٌ مِّثْلُ مَا قَتَلَ مِنَ

احرام باندھے	اور جو کوئی	وہ قتل کرے گا اس کو	تم میں سے	جان بوجھ کر	تو بدلہ اس کا ہے	مانند	اس کے جو کہ	وہ قتل کیا ہے	سے

احرام میں ہو اور تم میں سے جو شخص جان بوجھ کر شکار کرے گا تو اس کا کفارہ اسی طرح کا ایک جانور ہے جیسا اس نے

النَّعَمِ يَحْكُمُ بِهٖ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ هَدْيًا بٰلِغَ الْكَعْبَةِ اَوْ كَفَّارَةٌ

جانوروں میں	وہ فیصلہ کریں	اس کا	دو منصف	تم میں سے	قربانی	پہنچنے والی	کعبہ تک	یا	کفارہ

شکار کیا۔ اور اس بات کا فیصلہ تم میں سے دو معتبر آدمی کریں گے۔ کفارے کا جانور حرم کعبہ تک پہنچایا جائے یا کفارے کے

طَعَامُ مَسٰكِيْنَ اَوْ عَدْلُ ذٰلِكَ صِيَامًا لِّيَذُوْقَ وَبَالَ اَمْرِهٖ ؕ عَفَا

کھلانا	مسکینوں (محتاجوں) کا	یا	برابر	اس کے	روزے	تا کہ وہ چکھے	وبال	کام اپنے کا	اس نے معاف کیا

طور پر محتاجوں کو کھانا کھلایا جائے یا اس کے برابر روزے رکھے جائیں تا کہ وہ شخص اپنے کیے کی سزا چکھے۔ اس سے پہلے

اللّٰهُ عَمَّا سَلَفَ ؕ وَمَنْ عَادَ فَيَنْتَقِمُ اللّٰهُ مِنْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ

اللہ نے	اس سے جو	وہ پہلے ہو چکا	اور جو کوئی	وہ پھر کرے گا	تو وہ بدلہ لے گا	اللہ	اس سے	اور اللہ ہے	بڑا غالب

جو ہو چکا اللہ نے معاف کیا، لیکن جو کوئی پھر ایسا کرے گا تو اللہ اس سے اپنی نافرمانی کا بدلہ لے گا اور اللہ بڑا غالب ہے

ذُو انْتِقَامٍ ﴿95﴾ اُحِلَّ لَكُمْ صَيْدُ الْبَحْرِ وَطَعَامُهٗ مَتَاعًا لَّكُمْ

بدلہ لینے والا	وہ حلال کیا گیا	تمہارے لئے	شکار کرنا	سمندر کا	اور کھانا اس کا	فائدہ	تمہارے لیے

اور بدلہ لینے والا۔ تمہارے لیے سمندر کا شکار اور اس کا کھانا احرام کی حالت میں بھی حلال ہے تا کہ تم فائدہ حاصل کر سکو

وَلِلسَّيَّارَةِ ۚ وَحُرِّمَ عَلَيْكُمْ صَيْدُ الْبَرِّ مَا دُمْتُمْ حُرُمًا ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ

اور مسافروں کے لیے	اور وہ حرام کیا گیا	تم پر	شکار کرنا	خشکی کا	جب تک	تم رہو	احرام باندھے	اور تم ڈرو	اللہ سے

اور قافلوں کو زادِ راہ مل سکے۔ جب تک تم احرام میں ہو خشکی کا شکار تمہارے لیے حرام ہے۔ ہر حال میں تم اللہ سے ڈرو

الَّذِیْٓ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿96﴾ جَعَلَ اللّٰهُ الْكَعْبَةَ الْبَیْتَ الْحَرَامَ قِیٰمًا

وہ جو	طرف اس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اس نے ٹھہرایا	اللہ نے	کعبہ کو	گھر	احترام والا	باعث قیام بنایا

جس کے پاس ایک روز تمہیں پیش ہونا ہے۔ اللہ نے کعبے کے حرمت والے گھر کو لوگوں کے لئے پُر امن

لِّلنَّاسِ وَالشَّهْرَ الْحَرَامَ وَالْهَدْیَ وَالْقَلَآئِدَ ؕ ذٰلِكَ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ

لوگوں کے لیے	اور مہینوں	حرمت والوں (کو)	اور قربانیوں (کو)	اور پٹہ ڈالے جانوروں (کو)	یہ	کہ تم جانو	کہ

مرکز بنایا۔اس کے علاوہ اس نے حرمت والے مہینوں کو، قربانی کے جانوروں کو، اور گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کو مذہبی

اللّٰهَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ وَاَنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَیْءٍ

اللہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	میں	آسمانوں	اور جو کچھ	میں	زمین	اور یہ کہ	اللہ	ساتھ ہر	چیز کے

شعائر قرار دیا تاکہ تم جانو کہ اللہ کو معلوم ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور اللہ ہر چیز کا علم

عَلِیْمٌ ﴿97﴾ اِعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ شَدِیْدُ الْعِقَابِ وَاَنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ؕ ﴿98﴾

خوب علم رکھنے والا ہے	تم جانو	کہ	اللہ ہے	سخت	عذاب والا	اور یہ کہ	اللہ ہے	بڑا بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا

رکھتا ہے۔ تم جان لو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے، اور بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

مَا عَلَی الرَّسُوْلِ اِلَّا الْبَلٰغُ ؕ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا

نہیں	اوپر	رسول کے	مگر	پہنچا دینا	اور اللہ	وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم ظاہر کرتے ہو	اور جو کچھ

یاد رکھو! رسول ﷺ پر صرف پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے آگے اللہ تمہارے ظاہری اور باطنی ہر عمل کو

تَكْتُمُوْنَ ﴿99﴾ قُلْ لَّا یَسْتَوِی الْخَبِیْثُ وَالطَّیِّبُ وَلَوْ اَعْجَبَكَ كَثْرَةُ

تم چھپاتے ہو	کہہ دیجیے	نہیں	وہ برابر ہوتا	ناپاک	اور پاک	اور اگرچہ	تجھے خوش لگے	بہتات

جانتا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہہ دیں ”ناپاک اور پاک برابر نہیں ہو سکتے اگرچہ ناپاک کی کثرت تمہیں

الْخَبِیْثِ ۚ فَاتَّقُوا اللّٰهَ یٰٓاُولِی الْاَلْبَابِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿100﴾ ع یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ 13 ع 7 3

ناپاک کی	پس تم ڈرو	اللہ سے	اے عقلوں والو	تاکہ تم	تم فلاح پاؤ	اے	جو لوگو

اچھی لگے“ اس لیے تم اے عقل والو! اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ اے

اٰمَنُوْا لَا تَسْـَٔلُوْا عَنْ اَشْیَآءَ اِنْ تُبْدَ لَكُمْ تَسُؤْكُمْ ۚ وَاِنْ

ایمان والو	نہ	تم سوال کرو	بارے میں	ایسی چیزوں کے	کہ اگر	وہ ظاہر ہوں	تم پر	تو وہ ناگوار ہوں تم کو	اور اگر

ایمان والو! تم ایسی باتوں کے متعلق سوال نہ کرو کہ اگر وہ تم پر ظاہر کر دی جائیں تو تمہیں ناگوار گزریں۔ اور اگر تم

تَسْـَٔلُوْا عَنْهَا حِيْنَ يُنَزَّلُ الْقُرْاٰنُ تُبْدَ لَكُمْ ۭ عَفَا اللّٰهُ عَنْهَا ۭ

تم سوال کرو	بارے میں ان کے	جب	وہ نازل کیا جاتا ہے	قرآن	وہ ظاہر کیا جائے گا	تمہارے لیے	معاف کیا اللہ نے	اس سے

ان کے متعلق ایسے وقت میں جب قرآن نازل ہورہا ہے، پوچھو گے تو تم پر ظاہر کردی جائیں گی۔ اب تک جو کچھ ہوا اسے اللہ نے

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿101﴾ قَدْ سَاَلَهَا قَوْمٌ مِّنْ قَبْلِكُمْ ثُمَّ اَصْبَحُوْا

اور اللہ ہے	بہت بخشنے والا	بہت تحمل والا	بے شک	سوال کیا تھا ان کا	ایک قوم نے	سے	پہلے تم	پھر	وہ ہو گئے

معاف کردیا۔ آئندہ احتیاط کرو۔ ویسے اللہ بخشنے والا تحمل والا ہے۔ ایسی باتیں تم سے پہلے ایک جماعت نے پوچھی تھیں پھر وہ ان کی

بِهَا كٰفِرِيْنَ ﴿102﴾ مَا جَعَلَ اللّٰهُ مِنْۢ بَحِيْرَةٍ وَّلَا سَاۗىِٕبَةٍ وَّلَا

اس سے	کافر	نہیں	اس نے مقرر کیا	اللہ نے	سے	کان پھٹے	اور نہ	سانڈ	اور نہ

وجہ سے کافر ہو گئے۔ اللہ نے بتوں کے نام پر چھوڑے ہوئے جانوروں، سائبہ،

وَصِيْلَةٍ وَّلَا حَامٍ ۙ وَّلٰكِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يَفْتَرُوْنَ

وہ اونٹنی جو پہلی اور دوسری بار مادہ بچہ جنے	اور نہ	وہ اونٹ جو دس بچوں کا باپ ہو	اور لیکن	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	وہ گھڑ لیتے ہیں

وصیلہ اور حام کو مقرر نہیں کیا۔ مگر جن لوگوں نے کفر کیا وہ اللہ پر جھوٹ

عَلَي اللّٰهِ الْكَذِبَ ۭ وَاَكْثَرُهُمْ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿103﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ

پر	اللہ	جھوٹ	اور اکثر ان کے	نہیں	وہ سمجھتے	اور جب	وہ کہا جاتا ہے	ان کو

باندھتے ہیں۔ ان میں سے اکثر ایسے ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔ جب ان سے کہا جاتا ہے

تَعَالَوْا اِلٰى مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ وَاِلَى الرَّسُوْلِ قَالُوْا حَسْبُنَا مَا وَجَدْنَا

تم آؤ	طرف	اس کی جو	وہ نازل کیا	اللہ نے	اور طرف	رسول کے	وہ کہتے ہیں	کافی ہے ہم کو	جو کچھ	ہم نے پایا

”اللہ نے جو قرآن نازل کیا ہے اس کی طرف آؤ اور رسول ﷺ کی طرف آؤ“ تو کہتے ہیں ”ہمارے لئے وہی کافی ہے

عَلَيْهِ اٰبَاۗءَنَا ۭ اَوَلَوْ كَانَ اٰبَاۗؤُهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ شَـيْـــًٔـا

جس پر	باپ دادا اپنے (کو)	کیا اگرچہ	وہ تھے	باپ ان کے	نہ	وہ جانتے	کچھ بھی

جس پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا“ ان سے پوچھو، اگر ان کے بڑے بھی کچھ نہ جانتے ہوں اور نہ

وَّلَا يَهْتَدُوْنَ ﴿104﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا عَلَيْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا يَضُرُّكُمْ

اور نہ وہ ہدایت رکھتے	اے	لوگو	ایمان والو	ذمہ داری ہے تم پر	اپنی جانوں کی	نہ	وہ بگاڑ سکے گا تمہارا

ہدایت پر ہوں تو کیا وہ پھر بھی ان کے پیچھے چلیں گے! اے ایمان والو!! تم اپنی فکر رکھو، کوئی اور گمراہ

مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَيْتُمْ ؕ اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُكُمْ

جو	وہ گمراہ ہوا	جب کہ	تم ہدایت پر قائم رہو	طرف	اللہ کی	پھر جانا تمہارا	سب کا	پھر وہ آگاہ کرے گا تمہیں

ہو تو اس سے تمہارا کچھ نقصان نہیں اگر تم ہدایت پر رہو۔ تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ پھر وہ تمہیں بتائے گا

بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿105﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا شَهَادَةُ بَيْنِكُمْ اِذَا

ساتھ اس کے جو	تم تھے	تم کرتے	اے	لوگو جو	وہ ایمان لائے ہو	گواہی	درمیان تمہارے	جب

جو کچھ تم کرتے رہے۔ اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جائے

حَضَرَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ حِيْنَ الْوَصِيَّةِ اثْنٰنِ ذَوَا عَدْلٍ مِّنْكُمْ اَوْ

وہ حاضر ہو	کسی ایک کو تم سے	موت	وقت	وصیت کے	دو شخص ہوں	عدل والے	تم میں سے	یا

اور وہ وصیت کرنا چاہے تو اس کے لیے گواہی کا نصاب یہ ہے کہ تم میں سے دو معتبر مسلمان گواہ ہوں۔ یا

اٰخَرٰنِ مِنْ غَيْرِكُمْ اِنْ اَنْتُمْ ضَرَبْتُمْ فِى الْاَرْضِ فَاَصَابَتْكُمْ

دو شخص	سے	تمہارے غیر	اگر	تم ہو	تم چلتے	میں	زمین	پس وہ پہنچے تمہیں

اگر تم سفر پر ہو اور وہاں موت کی مصیبت پیش آ جائے تو پھر دو غیر مسلم گواہ بھی لیے

مُّصِيْبَةُ الْمَوْتِ ؕ تَحْبِسُوْنَهُمَا مِنْۢ بَعْدِ الصَّلٰوةِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ اِنِ

مصیبت	موت کی	تم روک لو دونوں کو	سے	بعد	نماز کے	پس وہ قسم کھائیں	اللہ کی	اگر

جا سکتے ہیں۔ اگر تمہیں گواہی میں کسی طرح کا شبہ ہو جائے تو دونوں گواہوں کو نماز کے بعد روک لو

ارْتَبْتُمْ لَا نَشْتَرِيْ بِهٖ ثَمَنًا وَّلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۙ وَلَا نَكْتُمُ

تم شک میں پڑو	نہ	ہم حاصل کریں گے	ساتھ اس کے	کچھ مال	اور اگرچہ	وہ ہوں	قرابت والے	اور نہ	ہم چھپائیں گے

اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ”ہم کسی قیمت کے عوض اس گواہی کو نہیں بیچیں گے خواہ کوئی ہمارا رشتہ دار ہی کیوں نہ ہو۔ نہ ہم اللہ کی

شَهَادَةَ ۙ اللّٰهِ اِنَّاۤ اِذًا لَّمِنَ الْاٰثِمِيْنَ ﴿106﴾ فَاِنْ عُثِرَ عَلٰۤى اَنَّهُمَا

گواہی	اللہ کی	بے شک ہم	اس وقت ہیں	البتہ سے	گنہگاروں میں	پھر اگر	وہ معلوم ہوا	اس پر	کہ دونوں نے

گواہی کو چھپائیں گے۔ اگر ایسا کریں تو بے شک ہم گناہ گار رہوں گے۔“ اگر پتہ چلے ان دونوں گواہوں نے حق تلفی کی ہے تو ان کی

اسْتَحَقَّاۤ اِثْمًا فَاٰخَرٰنِ يَقُوْمٰنِ مَقَامَهُمَا مِنَ الَّذِيْنَ اسْتَحَقَّ

حق تلفی کی ہے	گناہ سے	تو اور دو شخص	وہ کھڑے ہوں	ان دونوں کی جگہ	سے	ان لوگوں	کہ وہ حق ثابت کیا

جگہ دو نئے گواہ ان لوگوں میں سے کھڑے ہوں جن کا حق پہلے دو گواہوں نے

عَلَيْهِمُ الْاَوْلَيٰنِ فَيُقْسِمٰنِ بِاللّٰهِ لَشَهَادَتُنَآ اَحَقُّ مِنْ شَهَادَتِهِمَا

ان کے	زیادہ حق دار تھے	تو وہ دونوں قسم کھائیں	اللہ کی	البتہ گواہی ہماری	زیادہ صحیح ہے	سے	گواہی ان دونوں کی

مارنا چاہا۔ اور وہ اللہ کی قسم کھا کر کہیں ”ہماری گواہی پہلے دونوں کی گواہی سے زیادہ صحیح ہے

وَمَا اعْتَدَيْنَآ ۖ اِنَّآ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿107﴾ ذٰلِكَ اَدْنٰٓى اَنْ يَّاْتُوْا

اور نہیں	ہم نے زیادتی کی	بیشک ہم	اس وقت ہیں	البتہ سے	ظالموں میں	یہ	زیادہ قریب ہے	اس سے کہ	وہ لائیں

اور ہم نے کوئی زیادتی نہیں کی۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم ظالموں میں سے ہوں گے“ یہی بہتر طریقہ ہے تا کہ لوگ ٹھیک

بِالشَّهَادَةِ عَلٰى وَجْهِهَآ اَوْ يَخَافُوْٓا اَنْ تُرَدَّ اَيْمَانٌۢ بَعْدَ اَيْمَانِهِمْ ۗ

گواہی	پر	اس کے طریقے پر	یا	وہ ڈریں	کہ	وہ رد ہوں گی	قسمیں ہماری	بعد	اُن کی قسموں کے

گواہی دیں یا انہیں کم سے کم اس بات کا ڈر رہے کہ ان کی قسموں کے بعد دوسرے کی قسموں سے کہیں ان کی تردید نہ ہو جائے۔

14 ع 8 4 وَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاسْمَعُوْا ۗ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿108﴾ ع يَوْمَ

اور تم ڈرو	اللہ سے	اور تم سنو	اور اللہ	نہیں	وہ ہدایت دیتا	نافرمان لوگوں کو	جس دن

بہرحال تم اللہ سے ڈرو، اس کا حکم سنو اور مانو۔ یاد رکھو! اللہ نافرمانوں کو سیدھے راستے پر نہیں چلاتا۔ جس دن

يَجْمَعُ اللّٰهُ الرُّسُلَ فَيَقُوْلُ مَاذَآ اُجِبْتُمْ ۗ قَالُوْا لَا عِلْمَ لَنَا ۗ

وہ جمع کرے گا	اللہ	رسولوں کو	پھر وہ کہے گا	کیا	وہ جواب تمہیں دیا گیا	وہ کہیں گے	نہیں	علم	ہم کو

اللہ سب رسولوں کو جمع کرے گا پھر ان سے پوچھے گا ”تمہیں امتوں کی طرف سے کیا جواب ملا“ وہ کہیں گے ”ہمیں کچھ علم نہیں،

اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿109﴾ اِذْ قَالَ اللّٰهُ يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بے شک تو	تو ہے	بہت جاننے والا	چھپی باتوں کا	جب	وہ کہے گا	اللہ	اے عیسیٰ	ابن	مریم

تو ہی چھپی باتوں کو خوب جاننے والا ہے“ جب اللہ کہے گا ”اے عیسیٰ ابن مریم

اذْكُرْ نِعْمَتِيْ عَلَيْكَ وَعَلٰى وَالِدَتِكَ ۘ اِذْ اَيَّدْتُّكَ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ۣ

وقف لازم

تو یاد کر	نعمت میری	تجھ پر	اور پر	تیری ماں	جب کہ	میں نے قوت دی تجھ کو	ساتھ روح	پاک کے

میری نعمتوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری ماں پر کیں۔ میں نے پاک روح جبرئیل کے ذریعے تمہاری مدد کی۔

تُكَلِّمُ النَّاسَ فِي الْمَهْدِ وَكَهْلًا ۚ وَاِذْ عَلَّمْتُكَ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ

تو باتیں کرتا تھا	لوگوں سے	میں	جھولے	اور بڑی عمر میں	اور جب کہ	میں نے سکھائی تجھے	کتاب	اور حکمت

تم لوگوں سے کلام کرتے تھے جھولے میں بھی اور بڑی عمر میں بھی۔ جب میں نے تمہیں کتاب و حکمت

وَالتَّوۡرٰىةَ وَالۡاِنۡجِيۡلَ ۚ وَاِذۡ تَخۡلُقُ مِنَ الطِّيۡنِ كَهَیْـَٔةِ الطَّيۡرِ

اورتوریت	اورانجیل	اور جب	تو بناتا تھا	سے	مٹی	جیسے صورت	پرندے کی

اورتوریت و انجیل کی تعلیم دی۔ اور جب تم مٹی سے پرندے جیسی صورت میرے اذن سے

بِاِذۡنِىۡ فَتَنۡفُخُ فِيۡهَا فَتَكُوۡنُ طَيۡرًۢا بِاِذۡنِىۡ وَتُبۡرِئُ الۡاَكۡمَهَ

میرے اذن سے	پھر تو پھونکتا تھا	اس میں	پھر وہ ہو جاتا	پرندہ	میرے اذن سے	اور تو تندرست کرتا تھا	پیدائشی اندھے کو

بناتے۔ پھر اس میں پھونک مارتے تو میرے حکم سے واقعی پرندہ بن جاتا تھا۔جب تم پیدائشی اندھے

وَالۡاَبۡرَصَ بِاِذۡنِىۡ ۚ وَاِذۡ تُخۡرِجُ الۡمَوۡتٰى بِاِذۡنِىۡ ۚ وَاِذۡ كَفَفۡتُ

اور (برص) پھل بہری کو	میرے اذن سے	اور جب	تو نکالتا تھا	مردوں کو	میرے اذن سے	اور جب کہ	میں نے روک رکھا

اورکوڑھی کو میرے حکم سے اچھا کردیتے اور جب تم مردوں کو میرے حکم سے زندہ نکال کھڑا کرتے تھے۔ میں نے تمھیں بنی اسرائیل

بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ عَنۡكَ اِذۡ جِئۡتَهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا مِنۡهُمۡ

بنی اسرائیل کو	تجھ سے	جب کہ	تو لایا تھا ان کے پاس	روشن دلیلیں	پھر کہا	ان لوگوں نے جو	وہ کافر تھے	ان میں سے

کے شر سے بچایا جب تم ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو ان کے کافروں نے کہا تھا

اِنۡ هٰذَاۤ اِلَّا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ ﴿110﴾ وَاِذۡ اَوۡحَيۡتُ اِلَى الۡحَـوَارِيّٖنَ اَنۡ اٰمِنُوۡا

نہیں	یہ	مگر	جادو	ظاہر	اور جب	میں نے وحی کی	طرف	حواریوں کے	یہ کہ	تم ایمان لاؤ

''یہ سب جادو کے سوا کچھ نہیں۔'' یاد کرو جب میں نے تیرے حواریوں کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ'' تم ایمان لاؤ

بِىۡ وَبِرَسُوۡلِىۡ ۚ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا وَاشۡهَدۡ بِاَنَّنَا مُسۡلِمُوۡنَ ﴿111﴾ اِذۡ قَالَ

مجھ پر	اور میرے رسول پر	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور تو گواہ رہ	کہ ہم ہیں	مسلمان	جب	کہا

مجھ پر اور میرے رسول پر ! وہ بول اٹھے ''ہم ایمان لائے۔تو گواہ رہ ہم تیرے فرماں بردار ہیں'' اور جب حواریوں

الۡحَـوَارِيُّوۡنَ يٰعِيۡسَى ابۡنَ مَرۡيَمَ هَلۡ يَسۡتَطِيۡعُ رَبُّكَ اَنۡ يُّنَزِّلَ

حواریوں نے	اے عیسیٰ	ابن	مریم	کیا	وہ قدرت رکھتا ہے	رب تیرا	یہ کہ	وہ اتارے

نے کہا ''اے عیسیٰ ابن مریم کیا تمہارا رب اس پر قدرت رکھتا ہے کہ ہم پر آسمان سے

عَلَيۡنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ ؕ قَالَ اتَّقُوا اللّٰهَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿112﴾

ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان	اس نے کہا	تم ڈرو	اللہ سے	اگر	تم ہو	ایمان والے

کھانے کا دسترخوان اتارے؟'' اس پر عیسیٰ علیہ السلام نے کہا ''تم اللہ سے ڈرو اگر تم ایمان والے ہو''

قَالُوْا نُرِيْدُ اَنْ نَّاْكُلَ مِنْهَا وَتَطْمَئِنَّ قُلُوْبُنَا وَنَعْلَمَ اَنْ قَدْ

انہوں نے کہا	ہم چاہتے ہیں	کہ	ہم کھائیں	اس میں سے	اوراطمینان پائیں	دل ہمارے	اورہم جانیں	کہ	واقعی

وہ بولے ”ہم چاہتے ہیں کہ اس میں سے کھائیں اور ہمارے دل مطمئن ہوں۔ ہم جان لیں جو کچھ آپ نے ہم سے

صَدَقْتَنَا وَنَكُوْنَ عَلَيْهَا مِنَ الشّٰهِدِيْنَ ﴿113﴾ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ الربع

تم نے سچ کہا ہم سے	اورہم ہوں	اس پر	سے	گواہوں میں	اس نے کہا	عیسیٰ	ابن	مریم نے

کہا وہ سچ ہے اور ہم اس پر گواہی دینے والے بن جائیں۔ عیسیٰ ابن مریم نے دعا کی ”اے اللہ! اے ہمارے رب!

اللّٰهُمَّ رَبَّنَآ اَنْزِلْ عَلَيْنَا مَآئِدَةً مِّنَ السَّمَآءِ تَكُوْنُ لَنَا عِيْدًا

اے اللہ	اے ہمارے رب	تو اتار دے	ہم پر	دسترخوان	سے	آسمان	تاکہ وہ ہو	ہمارے لیے	عید

ہمارے لئے آسمان سے کھانے کا دسترخوان اتار جو عید بن جائے ہمارے لیے،

لِّاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰيَةً مِّنْكَ ۚ وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ﴿114﴾

ہمارے پہلوں کے لیے	اور ہمارے بعد والوں کے لیے	اورنشانی	تیری طرف سے	اورہمیں رزق دے	اورتو	بہترین	رزق دینے والا ہے

ہمارے اس زمانے کے لیے اور ہمارے پچھلوں کے لیے اور تیری طرف سے ایک نشانی ہو! ہمیں یہ روزی عطا کر، تو سب سے بہتر

قَالَ اللّٰهُ اِنِّيْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ ۚ فَمَنْ يَّكْفُرْ بَعْدُ مِنْكُمْ فَاِنِّيْٓ

کہا	اللہ نے	بے شک میں	اتاروں گا اس کو	تم پر	پھر جو کوئی	وہ کفر کرے گا	بعد اس کے	تم میں سے	تو بے شک میں

روزی رساں ہے!“ اللہ نے فرمایا ”میں یہ دسترخوان ضرور تم پر اتاروں گا، لیکن اس کے بعد تم میں سے جو کفر کرے گا اسے ایسی

15 ع 7 5 اُعَذِّبُهٗ عَذَابًا لَّآ اُعَذِّبُهٗٓ اَحَدًا مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿115﴾ وَاِذْ قَالَ اللّٰهُ

میں سزا دوں گا اسے	ایسا عذاب	کہ نہ	میں نے عذاب دیا ہوگا ایسا	کسی کو	سے	دنیا والوں (میں)	اورجب	اس نے کہا	اللہ نے

سزا دوں گا جو دنیا میں کسی کو نہ دی ہو گئی“۔ پھر جب اللہ تعالی پوچھے گا

يٰعِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ ءَاَنْتَ قُلْتَ لِلنَّاسِ اتَّخِذُوْنِيْ وَاُمِّيَ اِلٰهَيْنِ

اے عیسیٰ	ابن	مریم	کیا تو	تو کہتا تھا	لوگوں کو	تم بناؤ مجھے	اور ماں میری کو	دو معبود

”اے عیسیٰ ابن مریم! کیا تم نے لوگوں سے کہا تھا مجھ کو اور میری ماں کو اللہ کے سوا

مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۭ قَالَ سُبْحٰنَكَ مَا يَكُوْنُ لِيْٓ اَنْ اَقُوْلَ مَا لَيْسَ

سے	سوائے	اللہ کے	وہ کہے گا	پاک ہے تو	نہیں	وہ ہے	میرے لیے	یہ کہ	میں کہوں	وہ چیز کہ	نہیں

معبود بنا لو؟ وہ جواب دیں گے ”تو پاک ہے۔ میرا کام نہ تھا میں وہ بات کہتا جس کے کہنے کا مجھے

وقف النبی علیہ السلام

لِیْ ق بِحَقٍّ قف اِنْ كُنْتُ قُلْتُهٗ فَقَدْ عَلِمْتَهٗ ط تَعْلَمُ مَا فِیْ

مجھ کو	اس کا حق	اگر	میں نے یہ کہا ہوتا	تو بے شک	تو جانتا ہے اسے	تو جانتا ہے	جو ہے	میں

حق نہیں۔ اگر میں نے یہ کہا ہوگا تو تجھے ضرور معلوم ہو گا" تو جانتا ہے جو

نَفْسِیْ وَلَآ اَعْلَمُ مَا فِیْ نَفْسِكَ ط اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿116﴾

میرے دل	اور نہیں	میں جانتا	جو کچھ ہے	میں	تیرے دل	بے شک تو	تو ہے	بہت جاننے والا	غیبوں کا

میرے جی میں ہے اور میں نہیں جانتا جو تیرے جی میں ہے۔ بے شک تو ہی غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔ میں نے

مَا قُلْتُ لَهُمْ اِلَّا مَآ اَمَرْتَنِیْ بِهٖٓ اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ رَبِّیْ وَرَبَّكُمْ ج

نہیں میں نے کہا	ان کو	مگر	جو	تو نے حکم دیا تھا مجھے	اس کا	یہ کہ	تم عبادت کرو	اللہ کی (جو)	رب ہے میرا	اور رب تمہارا

ان سے وہی بات کہی جس کا تو نے مجھے حکم دیا تھا۔ یہ کہ صرف اللہ کی عبادت کرنا جو میرا بھی رب ہے اور تمہارا بھی۔

وَكُنْتُ عَلَیْهِمْ شَهِیْدًا مَّا دُمْتُ فِیْهِمْ ج فَلَمَّا تَوَفَّیْتَنِیْ كُنْتَ اَنْتَ

اور میں تھا	ان پر	گواہ	جب تک	میں رہا	ان میں	پھر جب	تو نے قبض کیا مجھے	تو تھا	تو

میں ان پر گواہ تھا جب تک مَیں ان میں رہا۔ پھر جب تو نے مجھے اٹھا لیا تو اُن پر تو

الرَّقِیْبَ عَلَیْهِمْ ط وَاَنْتَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿117﴾ اِنْ تُعَذِّبْهُمْ

نگہبان	اُن پر	اور تو ہے	پر	ہر	چیز	گواہ	اگر	تو عذاب دے گا ان کو

ہی نگہبان تھا اور تو ہر چیز پر گواہ ہے۔ اب اگر تو ان کو عذاب دے

فَاِنَّهُمْ عِبَادُكَ ج وَاِنْ تَغْفِرْ لَهُمْ فَاِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿118﴾

تو بے شک وہ ہیں	بندے تیرے	اور اگر	تو بخش دے	ان کو	تو بے شک تو	تو ہے	خوب غالب	بڑی حکمت والا	

تو یہ تیرے بندے ہیں اور اگر تو انہیں معاف کردے تو بے شک تُو خوب غالب حکمت والا ہے۔"

قَالَ اللّٰهُ هٰذَا یَوْمُ یَنْفَعُ الصّٰدِقِیْنَ صِدْقُهُمْ ط لَهُمْ جَنّٰتٌ

وہ کہے گا	اللہ	یہ	دن ہے	کہ وہ فائدہ دے گا	سچوں کو	سچ ان کا	ان کے لیے ہیں	باغات

اللہ فرمائے گا "آج وہ دن ہے کہ سچوں کو ان کا سچ کام آئے گا۔ ان کے لیے ایسے باغ ہیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ اَبَدًا ط رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ

وہ بہتی ہیں	سے	نیچے ان کے	نہریں	ہمیشہ رہنے والے	ان میں	ہمیشہ۔	وہ راضی ہوا	اللہ	ان سے

جن میں نہریں بہتی ہوں گی۔ وہاں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ اللہ ان سے راضی ہوا

وَرَضُوْا عَنْهُ ۭ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿119﴾ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

اوروہ راضی ہوئے	اس سے	یہ ہے	کامیابی	بڑی	اللہ کی ہے	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی

اوروہ اللہ سے راضی ہوئے، یہی ہے بڑی کامیابی! آسمانوں کی، زمین کی،

16 ع 5 6

وَمَا فِيْهِنَّ ۭ وَهُوَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿120﴾ ع

اور جو کچھ	ان میں	اور وہ	اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے۔

اور ہر شے کی بادشاہی صرف اللہ کے لیے ہے جو ہر چیز پر بڑا قادر ہے۔

(6) سُوْرَةُ الْاَنْعَامِ مَكِّيَّةٌ (55)

اٰیاتُہا 165 — رکوعاتُہا 20

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَجَعَلَ الظُّلُمٰتِ

سب تعریفیں	اللہ کے لیے ہے	جس نے جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)	اور اس نے بنائے	اندھیرے

تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا فرمایا اندھیروں اور روشنی

وَالنُّوْرَ ڛ ثُمَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿1﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ

اور اجالا	پھر بھی	جو (جنہوں نے)	انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کا	وہ شرک کرتے ہیں	وہی ہے	جس نے	اس نے پیدا کیا تم کو

کو بنایا۔ کافر لوگ پھر بھی دوسروں کو اپنے رب کا شریک بناتے ہیں۔ حالانکہ اسی نے تمہیں مٹی سے

مِّنْ طِيْنٍ ثُمَّ قَضٰٓى اَجَلًا ۭ وَاَجَلٌ مُّسَمًّى عِنْدَهٗ ثُمَّ اَنْتُمْ

سے	مٹی	پھر	اس نے مقرر کی	ایک (عمر) اجل	اور ایک (قیامت) اجل	مقرر کی گئی ہے	پاس اس کے	پھر بھی	تم ہو

پیدا کیا۔ تمہاری مدت مقرر کی اور ایک اور مقررہ مدت جو اسی کے علم میں ہے لیکن تم قیامت کے بارے میں

تَمْتَرُوْنَ ﴿2﴾ وَهُوَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ وَفِي الْاَرْضِ ۭ يَعْلَمُ سِرَّكُمْ

تم شک کرتے ہو	اور وہی ہے	اللہ	میں	آسمانوں	اور میں	زمین	وہ جانتا ہے	تمہارا پوشیدہ

شک کرتے ہو۔ اور اللہ آسمانوں میں بھی ہے اور زمین میں بھی۔ وہ تمہارے ظاہر و باطن کو

وَجَهْرَكُمْ وَيَعْلَمُ مَا تَكْسِبُوْنَ ﴿3﴾ وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ

اور تمہارا ظاہر	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ	تم کماتے ہو	اور نہیں	وہ آتی ان کے پاس	کوئی	آیت	سے	آیتوں

جانتا ہے اور وہ جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو۔ مشرکوں کو دیکھو! اُن کے رب کی نشانیوں میں سے جو نشانی بھی

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿4﴾ فَقَدْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءَهُمْ ط

ان کے رب کی	مگر	وہ ہیں	اس سے	منہ پھیرتے	تو بے شک	جھٹلایا انھوں نے	حق کو	جب بھی	وہ ان کے پاس آیا

ان کے پاس آتی ہے تو وہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ چنانچہ جو حق ان کے پاس آیا اس کو بھی انہوں نے جھٹلا دیا۔

فَسَوْفَ يَأْتِيهِمْ أَنْبَاءُ مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿5﴾ أَلَمْ يَرَوْا

پس ضرور	وہ آئیں گی ان کے پاس	خبریں	اس کی جو	وہ تھے	اس کا	وہ مذاق کرتے	کیا نہیں	وہ دیکھتے

جلد ہی ان کے پاس اس چیز کی خبریں آئیں گی جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ کیا ان لوگوں

كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ مَكَّنَّاهُمْ فِي الْأَرْضِ مَا

کتنے	ہم نے ہلاک کیے	سے	پہلے ان کے	سے	قوموں	ہم نے اقتدار دیا ان کو	میں	زمین	جو کہ

نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی قوموں کو ہلاک کیا جنہیں ہم نے زمین میں اتنی شان و شوکت

لَمْ نُمَكِّنْ لَكُمْ وَأَرْسَلْنَا السَّمَاءَ عَلَيْهِمْ مِدْرَارًا ص وَجَعَلْنَا الْأَنْهَارَ

نہیں ہم نے اقتدار دیا	تم کو	اور ہم نے بھیجا	آسمانوں سے	اُن پر	خوب بارش برسانے والا	اور ہم نے بنائیں	نہریں

دی تھی جتنی ان کو نہیں دی۔ ہم نے ان پر آسمان سے خوب بارش برسائی اور نہریں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمْ فَأَهْلَكْنَاهُمْ بِذُنُوبِهِمْ وَأَنْشَأْنَا مِنْ بَعْدِهِمْ

جو بہتی تھیں	سے	نیچے ان کے	پھر ہم نے ہلاک کیا ان کو	ان کے گناہوں پر	اور ہم نے پیدا کیں	سے	بعد ان کے

جاری کیں جو ان کے ہاں بہتی تھیں۔ پھر ہم نے انہیں ان کے گناہوں کی پاداش میں ہلاک کر دیا۔ ان کے بعد ہم نے دوسری

قَرْنًا آخَرِينَ ﴿6﴾ وَلَوْ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ كِتَابًا فِي قِرْطَاسٍ فَلَمَسُوهُ

قومیں	دوسری	اور اگر	ہم اتارتے	آپ پر	کوئی تحریر	میں	کاغذ	پھر وہ ٹٹولتے اس کو

قوموں کو اٹھایا۔ اے نبی ﷺ ! اگر ہم آپ ﷺ پر کوئی ایسی کتاب اتارتے جو کاغذ پر لکھی ہوتی اور یہ لوگ اسے

بِأَيْدِيهِمْ لَقَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا إِنْ هَٰذَا إِلَّا سِحْرٌ مُبِينٌ ﴿7﴾ وَقَالُوا

اپنے ہاتھوں سے	تو وہ ضرور کہتے	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	نہیں ہے	یہ	مگر	جادو	ظاہر۔	اور وہ بولے

اپنے ہاتھوں سے چھو لیتے تب بھی کافروں نے یہی کہنا تھا ”یہ کھلا جادو ہے“۔ اور وہ کہتے ہیں

لَوْلَا أُنْزِلَ عَلَيْهِ مَلَكٌ ط وَلَوْ أَنْزَلْنَا مَلَكًا لَقُضِيَ الْأَمْرُ ثُمَّ

کیوں نہیں	وہ اتارا گیا	اس پر	فرشتہ	اور اگر	ہم اتارتے	فرشتہ	ضرور وہ فیصلہ ہو جاتا	معاملے کا	پھر

اگر یہ نبی ﷺ سچا ہے تو اس پر کوئی فرشتہ کیوں نہیں اتارا گیا؟ اگر ہم کوئی فرشتہ اتارتے تو معاملے کا فیصلہ ہو جاتا پھر انہیں

لَا يُنْظَرُوْنَ ﴿8﴾ وَلَوْ جَعَلْنٰهُ مَلَكًا لَّجَعَلْنٰهُ رَجُلًا وَّلَلَبَسْنَا عَلَيْهِمْ

نہ ان کو مہلت دی جاتی	اور اگر	ہم بنادیتے اسے	فرشتہ	البتہ ہم بناتے اسے بھی	مرد	اور البتہ ہم شبہ ڈالتے	اُن پر

کوئی مہلت نہ ملتی۔ اگر ہم کسی فرشتے کو نبی بنا کر بھیجتے تو اسے بھی انسانی شکل میں اتارتے پھر ان لوگوں کو وہی شبہ ہوتا

مَّا يَلْبِسُوْنَ ﴿9﴾ وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ بِرُسُلٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَحَاقَ بِالَّذِيْنَ

جو	وہ شبہ کرتے ہیں	اور بے شک	وہ مذاق کیا گیا	ساتھ رسولوں کے	سے	پہلے آپ	پھر اس نے گھیر لیا	ان کو جو

جس میں وہ اب پڑے ہوئے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کا مذاق اڑایا گیا تو ان لوگوں میں سے جنہوں

1 ع 10 7
سَخِرُوْا مِنْهُمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿10﴾ ع قُلْ سِيْرُوْا فِي

وہ مذاق کرتے تھے	ان میں سے	اس نے جو	وہ تھے	جس کا	وہ مذاق کرتے	کہہ دیجیے	تم سیر کرو	میں

نے مذاق اڑایا ان کو اس چیز نے آگھیرا جس کا وہ مذاق اڑاتے تھے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”تم زمین میں چلو پھرو

الْاَرْضِ ثُمَّ انْظُرُوْا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُكَذِّبِيْنَ ﴿11﴾ قُلْ لِّمَنْ

زمین	پھر	تم دیکھو	کیسے	ہوا	انجام	جھٹلانے والوں کا	کہہ دیجیے	کس کا ہے

اور تم دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا“۔ اور آپ ان سے پوچھیں

مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ قُلْ لِّلّٰهِ ؕ كَتَبَ عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ؕ

جو کچھ	میں	آسمانوں	اور زمین	کہہ دیجیے	اللہ ہی کے لیے ہے	اس نے لکھی	پر	اپنی ذات	رحمت

”جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے وہ کس کا ہے؟“ یہ لوگ کیا جواب دیں گے آپ ﷺ خود کہیں سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔ اس نے اپنے

لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

ضرور وہ جمع کرے گا تمہیں	طرف	دن	قیامت کے	نہیں	شک	اس میں	جن لوگوں نے	انہوں نے نقصان کیا

اوپر رحمت لکھ دی۔ وہ قیامت کے دن جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ضرور تم لوگوں کو جمع کرے گا۔ مگر جنہوں نے اپنے آپ کو

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿12﴾ وَلَهٗ مَا سَكَنَ فِي الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ؕ

جانوں اپنی کا	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور اسی کا ہے	جو کچھ	وہ ٹھہرا ہوا ہے	میں	رات	اور دن میں

گھاٹے میں ڈالا وہ ایمان نہیں لاتے۔ لیکن اللہ کو اس کی کیا پرواہ! کیونکہ ہر چیز اسی کی ہے خواہ وہ رات کی تاریکی میں ہو یا دن کے

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿13﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ

اور وہی ہے	خوب سننے والا	بہت جاننے والا	کہہ دیجیے	کیا سوائے	اللہ کے	میں پکڑوں	کارساز	وہ تو پیدا کرنے والا ہے	آسمانوں

اُجالے میں۔ اور وہ سب کچھ سننے والا جاننے والا ہے۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکین سے پوچھیں ”کیا میں بھی تمہاری طرح اللہ کو

وَالْاَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ ۭ قُلْ اِنِّىْٓ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ

اور زمین کا	اور وہ	وہ کھلاتا ہے	اور نہیں	وہ کھلایا جاتا	کہہ دیجیے	بے شک میں	میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہوجاؤں

جو زمین و آسمان کا بنانے والا ہے، چھوڑ کر کسی اور کو اپنا کارساز بنا لوں ! حالانکہ اللہ سب کو روزی دیتا ہے مگر خود اسے روزی کی

اَوَّلَ مَنْ اَسْلَمَ وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿14﴾ قُلْ اِنِّىْٓ اَخَافُ

پہلا	وہ شخص جو	وہ مسلمان ہوا	اور نہ	ہرگز تو ہونا	سے	مشرکوں میں	کہہ دیجیے	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں

ضرورت نہیں۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ کہیں ”مجھے حکم ملا ہے میں سب سے پہلے اسلام لانے والا بنوں اور مشرکوں میں شامل نہ

اِنْ عَصَيْتُ رَبِّىْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿15﴾ مَنْ يُّصْرَفْ عَنْهُ

اگر	میں نافرمانی کروں	اپنے رب کی	عذاب	دن	بڑے کے سے	جو شخص	وہ پھیر دیا جاتا ہے	اس سے

ہوں“۔ اے نبی ﷺ آپ کہیں ”اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں تو میں بڑے دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔ اُس دن جس

يَوْمَىِٕذٍ فَقَدْ رَحِمَهٗ ۭ وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِيْنُ ﴿16﴾ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ

اس روز	تو بے شک	اس پر اس نے رحمت کی	اور یہ ہے	کامیابی	ظاہر	اور اگر	وہ دے تجھ کو

کے سر سے عذاب ٹل گیا، اس پر اللہ نے بڑا رحم فرمایا اور یہی کھلی کامیابی ہے۔ اے انسان ! اگر اللہ تجھے کسی

اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۭ وَاِنْ يَّمْسَسْكَ بِخَيْرٍ فَهُوَ

اللہ	کوئی تکلیف	تو نہیں	کھولنے والا	اس کو	مگر	وہی	اور اگر	وہ لگا دے تجھ کو	بھلائی	تو وہ

دکھ میں مبتلا کرے تو اس کے سوا کوئی نہیں جو اسے دور کرنے والا ہو۔ اور اگر وہ تجھے کوئی بھلائی پہنچائے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا

عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿17﴾ وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ ۭ وَهُوَ الْحَكِيْمُ

اوپر	ہر	چیز کے	بڑا قادر ہے	اور وہ	زبردست غالب ہے	پر	بندوں اپنے	اور وہ ہے	حکمت والا

اور وہ ہر چیز پر زبردست قادر ہے۔ اسی کا بڑا زور ہے اپنے بندوں پر۔ اور وہ حکمت والا اور ہر بات سے

الْخَبِيْرُ ﴿18﴾ قُلْ اَيُّ شَيْءٍ اَكْبَرُ شَهَادَةً ۭ قُلِ اللّٰهُ ڐ شَهِيْدٌۢ بَيْنِيْ

باخبر	کہہ دیجیے	کون سی	چیز ہے	بڑی	گواہی میں	کہہ دیجیے	اللہ	گواہ ہے	درمیان میرے

باخبر ہے۔ اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”گواہی کے لیے سب سے بڑا معتبر گواہ کون ہے؟“ آپ ﷺ خود کہیں

وَبَيْنَكُمْ ۣ وَاُوْحِيَ اِلَيَّ هٰذَا الْقُرْاٰنُ لِاُنْذِرَكُمْ بِهٖ وَمَنْۢ بَلَغَ ۭ

اور درمیان تمہارے	اور وحی کیا گیا ہے	طرف میری	یہ	قرآن	تاکہ میں ڈراؤں تمہیں	ساتھ اس کے	اور جس کو	وہ پہنچے

”اللہ“ وہی میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے۔ اور آپ ﷺ کہیں مجھ پر یہ قرآن اترا ہے تاکہ میں اس کے ذریعے سے تمہیں

اَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُوْنَ اَنَّ مَعَ اللّٰهِ اٰلِهَةً اُخْرٰى ؕ قُلْ لَّآ اَشْهَدُ ۚ قُلْ

کیا واقعی تم	البتہ تم گواہی دیتے ہو	یہ کہ	ساتھ	اللہ کے ہیں	معبود	دوسرے	کہہ دیجیے	نہیں	میں گواہی دیتا	آپ کہہ دیجیے

خبردار کروں اور انہیں بھی جن تک یہ پہنچے۔ کیا تم اس کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ کچھ اور

وقف لازم باتفاق

اِنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّاِنَّنِيْ بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ۝19 اَلَّذِيْنَ

البتہ بے شک	وہ ہے	معبود	اکیلا	اور بے شک میں ہوں	بیزار	ان سے جن کو	تم شریک ٹھہراتے ہو	وہ جن کو

معبود بھی ہیں؟'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ کہیں میں اس کی گواہی نہیں دیتا۔ اور آپ ﷺ کہیں ''صرف ایک ہی معبود ہے

وقف لازم

اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ يَعْرِفُوْنَهٗ كَمَا يَعْرِفُوْنَ اَبْنَآءَهُمْ ۘ اَلَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا

ہم نے دی ان کو	کتاب	وہ پہچانتے ہیں اس کو	جیسے	وہ پہچانتے ہیں	اپنوں بیٹوں کو	جن لوگوں نے	انہوں نے نقصان کیا

اور میں تمہارے اس شرک سے بری ہوں۔ اہل کتاب اس قرآن کو اس طرح پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو پہچانتے ہیں۔ مگر اس

اَنْفُسَهُمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝20 ع وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ (ع 2 10 8)

جانوں اپنی کا	پس وہ	نہیں	وہ ایمان لاتے	اور کون ہے	بہت بڑا ظالم	اس سے	جو وہ گھڑلے	پر	اللہ

طرح کہ جن لوگوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا وہ اس پر ایمان نہیں لاتے۔ اور اس شخص سے بڑا ظالم کون ہے

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝21 وَيَوْمَ

جھوٹ	یا	وہ جھٹلائے	اس کی آیتوں کو	بے شک	نہیں	وہ فلاح پائیں گے	ظالم	اور جس دن

جو اللہ پر بہتان باندھے یا اس کی آیتوں کو جھٹلائے؟ بے شک ظالموں کے لیے فلاح نہیں۔ اور تم ڈرو

نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْٓا اَيْنَ شُرَكَآؤُكُمُ الَّذِيْنَ

ہم جمع کریں گے ان کو	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان کو جو	وہ شرک کرتے تھے	کہاں ہیں	شریک تمہارے	جن کا

اُس دن سے جس دن ہم ان سب کو جمع کریں گے۔ پھر مشرکوں سے پوچھیں گے آج کہاں ہیں تمہارے وہ شریک

كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ۝22 ثُمَّ لَمْ تَكُنْ فِتْنَتُهُمْ اِلَّآ اَنْ قَالُوْا وَاللّٰهِ

تم تھے	تم دعویٰ کرتے	پھر	نہ	وہ ہوگا	بہانہ ان کا	مگر	یہ کہ	وہ کہیں گے	قسم ہے اللہ

جن کا تمہیں دعویٰ تھا؟ اس وقت ان کے پاس ان کا یہی عذر ہو گا وہ کہیں گے ''ہمیں، اللہ اپنے

رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِيْنَ ۝23 اُنْظُرْ كَيْفَ كَذَبُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ

رب ہمارے کی	نہ	ہم تھے	مشرک	آپ دیکھیں	کیسے	انہوں نے جھوٹ بولا	پر	جانوں اپنی

رب کی قسم! ہم مشرک نہ تھے!'' دیکھو یہ اپنے آپ پر کیسے جھوٹ بول گئے۔

وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿24﴾ وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ اِلَيْكَ ج

اور وہ گم ہو جائے گا	ان سے	جو	وہ تھے	وہ جھوٹ گھڑتے	اور بعض ان میں ہیں	جو	وہ سنتے ہیں	طرف آپ کے

وہاں ان کی ساری باتیں ہوا ہو جائیں گی جو وہ بنایا کرتے تھے۔ اے نبی ﷺ! ان میں سے بعض ایسے ہیں جو آپ ﷺ کی طرف

وَجَعَلْنَا عَلٰى قُلُوْبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَّفْقَهُوْهُ وَفِيْٓ اٰذَانِهِمْ وَقْرًا ط

اور ہم نے ڈال دیے	پر	ان کے دلوں	پردے	اس سے کہ	وہ سمجھیں اس کو	اور میں	اُن کے کانوں	بوجھ ہے

کان لگا کر بظاہر سنتے ہیں مگر حقیقت یہ ہے وہ اسے سمجھنا نہیں چاہتے۔ اسی لیے ہم نے ان کے دلوں پر غفلت کے پردے ڈال دیئے

وَاِنْ يَّرَوْا كُلَّ اٰيَةٍ لَّا يُؤْمِنُوْا بِهَا ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءُوْكَ

اور اگر	وہ دیکھیں	سب	نشانیاں	نہ	وہ ایمان لائیں	ان پر	یہاں تک کہ	جب	وہ آتے ہیں آپ کے پاس

اوران کے کانوں میں ایسا ڈاٹ لگا دیا کہ وہ نہیں سنتے۔ اگر وہ ہر قسم کے معجزے بھی دیکھ لیں پھر بھی وہ ایمان نہ لائیں گے۔

يُجَادِلُوْنَكَ يَقُوْلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ هٰذَآ اِلَّآ اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿25﴾

وہ جھگڑتے ہیں آپ سے	وہ کہتے ہیں	وہ لوگ جو	وہ کافر ہوئے	نہیں	یہ	مگر	کہانیاں	پہلوں کی

یہاں تک کہ جیسے وہ آپ ﷺ کے پاس جھگڑے کے لیے آتے ہیں تو یہی کافر لوگ قرآن کے بارے میں کہتے ہیں ”یہ تو پہلے

وَهُمْ يَنْهَوْنَ عَنْهُ وَيَنْــَٔوْنَ عَنْهُ ج وَاِنْ يُّهْلِكُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ

اور وہ	وہ منع بھی کرتے ہیں	اس سے	اور وہ دور بھی رہتے ہیں	اس سے	اور نہیں	وہ ہلاک کرتے	مگر	جانوں اپنی کو

لوگوں کی کہانیاں ہیں۔“ وہ دوسروں کو قرآن سننے سے روکتے ہیں اور خود بھی اس سے دور بھاگتے ہیں۔ اس طرح یہ اپنے آپ کو

وَمَا يَشْعُرُوْنَ ﴿26﴾ وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ وُقِفُوْا عَلَى النَّارِ فَقَالُوْا

اور نہیں	وہ سمجھتے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	وہ کھڑے کیے جائیں گے	پر	آگ	پھر وہ کہیں گے

ہلاکت میں ڈال رہے ہیں مگر نہیں سمجھتے۔ اور اگر تم ان کی اس حالت کو دیکھو جب وہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے۔

يٰلَيْتَنَا نُرَدُّ وَلَا نُكَذِّبَ بِاٰيٰتِ رَبِّنَا وَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿27﴾

اے کاش ہم	ہم لوٹائے جائیں	اور نہ	ہم جھٹلائیں گے	نشانیوں کا	اپنے رب کی	اور ہم ہوں گے	سے	ایمان والوں

اس وقت کہیں گے ”اے کاش! ہم پھر دنیا میں واپس بھیج دیے جائیں۔ اب ہم اپنے رب کی نشانیوں کو نہیں جھٹلائیں گے بلکہ ایمان

بَلْ بَدَا لَهُمْ مَّا كَانُوْا يُخْفُوْنَ مِنْ قَبْلُ ط وَلَوْ رُدُّوْا

بلکہ	وہ ظاہر ہو گیا	ان پر	جو	وہ تھے	وہ چھپاتے	سے	پہلے	اور اگر	وہ پھیر دیے جائیں

لانے والوں میں شامل ہو جائیں گے!“ وہاں ان پر حقیقت کھل جائے گی جسے وہ اس سے پہلے چھپایا کرتے تھے۔ اگر انہیں دنیا میں

لَعَادُوۡا لِمَا نُهُوۡا عَنۡهُ وَ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿28﴾ وَ قَالُوۡۤا اِنۡ هِىَ اِلَّا

ضرور وہی کریں	جو کہ	وہ منع کیے گئے	سے جس	اور بے شک وہ	البتہ جھوٹے ہیں	اور انہوں نے کہا	نہیں	یہ	مگر

واپس بھیج بھی دیا جائے تو پھر وہی کریں گے جس سے انہیں روکا گیا۔ بے شک وہ جھوٹے ہیں۔ اور وہ کہتے ہیں ”اس دنیا کی زندگی

حَيَاتُنَا الدُّنۡيَا وَمَا نَحۡنُ بِمَبۡعُوۡثِيۡنَ ﴿29﴾ وَلَوۡ تَرٰۤى اِذۡ وُقِفُوۡا عَلٰى

زندگی ہماری	دنیا کی	اور نہیں	ہم	اٹھائے جانے والے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	وہ کھڑے کیے جائیں گے	سامنے

کے سوا کوئی اور زندگی نہیں اور ہمیں مرنے کے بعد دوبارہ نہیں اٹھایا جائے گا۔ اگر تم اس وقت انہیں دیکھو جب وہ اپنے رب کے

رَبِّهِمۡ‌ؕ قَالَ اَلَيۡسَ هٰذَا بِالۡحَـقِّ‌ؕ قَالُوۡا بَلٰى وَرَبِّنَا‌ؕ قَالَ

اپنے رب کے	وہ کہے گا	کیا نہیں	یہ	برحق	وہ کہیں گے	کیوں نہیں	قسم ہمارے رب کی	وہ کہے گا

سامنے کھڑے کیے جائیں گے۔ رب ان سے پوچھے گا ”کیا تمہارا یہ دوبارہ جی اٹھنا حقیقت نہیں؟“ وہ جواب دیں گے ”جی ہاں،

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿30﴾ ع قَدۡ خَسِرَ الَّذِيۡنَ كَذَّبُوۡا 3 ع 10 9

پھر تم چکھو	عذاب	بدلے اس کے جو	تم تھے	تم کفر کرتے	بے شک	انہوں نے نقصان اٹھایا	جنہوں نے	انہوں نے انکار کیا

ہمارے رب کی قسم! یہ حقیقت ہے“ اللہ فرمائے گا ”اب تم اپنے کفر کے عذاب کا مزا چکھو“ یقیناً وہ لوگ گھاٹے میں رہے جنہوں نے

بِلِقَآءِ اللّٰهِ‌ؕ حَتّٰۤى اِذَا جَآءَتۡهُمُ السَّاعَةُ بَغۡتَةً قَالُوۡا يٰحَسۡرَتَنَا عَلٰى

ملاقات کا	اللہ کی	یہاں تک کہ	جب	وہ آئی ان کے پاس	قیامت	اچانک	وہ کہیں گے	ہائے افسوس ہم پر	پر

آخرت میں اللہ سے ملاقات ہونے کو جھٹلایا۔ لیکن جب وہ گھڑی ان پر اچانک آئے گی تو کہیں گے ”ہائے افسوس! اس بارے میں

مَا فَرَّطۡنَا فِيۡهَا ۙ وَهُمۡ يَحۡمِلُوۡنَ اَوۡزَارَهُمۡ عَلٰى ظُهُوۡرِهِمۡ‌ؕ اَلَا

اس جو	ہم نے قصور کیا	اس بارے میں	اور وہ	وہ اٹھائیں گے	بوجھ اپنے	پر	پیٹھوں اپنی	آگاہ رہو

ہم سے بہت کوتاہی ہوئی“۔ اور وہ اپنے گناہوں کے بوجھ اپنی پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو!

سَآءَ مَا يَزِرُوۡنَ ﴿31﴾ وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا لَعِبٌ وَّلَهۡوٌ‌ ؕ وَلَلدَّارُ

برا ہے	جو کہ	وہ بوجھ اٹھاتے ہیں	اور نہیں	زندگی	دنیا کی	مگر	کھیل	اور تماشا	اور البتہ گھر

کیسا برا بوجھ ہے جو وہ اٹھائیں گے۔ اور یہ دنیا کی زندگی کھیل تماشا ہے۔ البتہ آخرت کا گھر

الۡاٰخِرَةُ خَيۡرٌ لِّلَّذِيۡنَ يَتَّقُوۡنَ‌ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿32﴾ قَدۡ نَعۡلَمُ اِنَّهٗ

آخرت کا	بہتر ہے	ان کے لیے جو	وہ تقویٰ اختیار کرتے ہیں	کیا پس نہیں	تم سمجھتے	بے شک	ہم جانتے ہیں	کہ بے شک وہ

پرہیزگاروں کے لیے بہتر ہے۔ کیا تم نہیں سمجھتے؟ اے نبی ﷺ ہمیں معلوم ہے کافر جو کچھ کہتے ہیں

لَيَحْزُنُكَ الَّذِيْ يَقُوْلُوْنَ فَاِنَّهُمْ لَا يُكَذِّبُوْنَكَ وَلٰكِنَّ الظّٰلِمِيْنَ

البتہ وہ غمگین کرتا ہے آپ کو	جو کچھ کہ	وہ کہتے ہیں	پس بے شک وہ	نہیں	وہ جھٹلاتے آپ کو	اور لیکن	ظالم

اس سے آپ ﷺ کو رنج ہوتا ہے۔ آپ ﷺ صبر کریں۔ یہ لوگ آپ ﷺ کو نہیں جھٹلاتے بلکہ یہ ظالم

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ يَجْحَدُوْنَ ﴿33﴾ وَلَقَدْ كُذِّبَتْ رُسُلٌ مِّنْ قَبْلِكَ فَصَبَرُوْا

نشانیوں کا	اللہ کی	وہ انکار کرتے ہیں	اور البتہ بے شک	وہ جھٹلائے گئے	بہت سے رسول	سے	پہلے آپ	پس انہوں نے صبر کیا

اللہ کی نشانیوں کا انکار کرتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ سے پہلے بھی رسولوں کو جھٹلایا گیا تو انہوں نے جھٹلائے جانے

عَلٰى مَا كُذِّبُوْا وَاُوْذُوْا حَتّٰٓى اَتٰىهُمْ نَصْرُنَا ۚ وَلَا مُبَدِّلَ

پر	اس جو	وہ جھٹلائے گئے	اور وہ ایذا دیے گئے	یہاں تک کہ	آئی ان کے پاس	مدد ہماری	اور نہیں	کوئی بدلنے والا

اور تکلیف پہنچائے جانے پر صبر کیا یہاں تک کہ انہیں ہماری مدد پہنچ گئی۔ اور اللہ کی باتوں کو

لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ۚ وَلَقَدْ جَآءَكَ مِنْ نَّبَاِى الْمُرْسَلِيْنَ ﴿34﴾ وَاِنْ كَانَ

باتوں کو	اللہ کی	اور بے شک	وہ آئی ہیں آپ کے پاس	بعض	خبریں	رسولوں کی	اور اگر	وہ ہے

کوئی بدلنے والا نہیں۔ آپ ﷺ تو پہلے رسولوں کے کچھ حالات سے آگاہ ہو چکے۔ اگر آپ ﷺ پر ان

كَبُرَ عَلَيْكَ اِعْرَاضُهُمْ فَاِنِ اسْتَطَعْتَ اَنْ تَبْتَغِيَ نَفَقًا فِي الْاَرْضِ

بھاری	آپ پر	منہ پھیرنا ان کا	پس اگر	آپ کر سکیں	کہ	آپ ڈھونڈیں	سرنگ	میں	زمین

لوگوں کی بے رُخی گراں گزرتی ہے تو اگر آپ ﷺ یہ کر سکیں تو کر دیکھیں کہ زمین کے اندر کوئی سرنگ ڈھونڈیں

اَوْ سُلَّمًا فِي السَّمَآءِ فَتَاْتِيَهُمْ بِاٰيَةٍ ۭ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَجَمَعَهُمْ

یا	سیڑھی	میں	آسمان	پس آپ لے آئیں ان کے پاس	کوئی نشانی	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	وہ ضرور جمع کرتا ان کو

یا آسمان میں سیڑھی لگائیں اور اس پر چڑھ کر ان کے لئے کوئی اور نشانی لے آئیں مگر یہ پھر بھی انکار کریں گے۔ اللہ کو منظور ہوتا تو وہ

عَلَى الْهُدٰى فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿35﴾ اِنَّمَا يَسْتَجِيْبُ الَّذِيْنَ النصف

پر	ہدایت	پس نہ	ہرگز آپ ہوں	سے	نادانوں	بے شک	وہ مانتے ہیں	جو لوگ کہ

سب انسانوں کو ہدایت پر جمع کر دیتا مگر اس نے ایسا نہیں کیا۔ لہٰذا آپ ﷺ نادانوں میں سے نہ بنیں۔ آپ ﷺ کی دعوت وہی

يَسْمَعُوْنَ ۭ وَالْمَوْتٰى يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ ثُمَّ اِلَيْهِ يُرْجَعُوْنَ ﴿36﴾ وَقَالُوْا لَوْلَا وقف منزل / وقف غفران

وہ سنتے ہیں	اور مردے	زندہ کرے گا کو	اللہ	پھر	طرف اسی کی	وہ پھیرے جائیں گے	اور وہ بولے	کیوں نہیں

لوگ قبول کر سکتے ہیں جو نیک نیتی سے سنیں۔ لیکن یہ کافر تو مُردے ہیں جنہیں اللہ قیامت کے دن دوبارہ اٹھائے گا اور یہ اسی کی

نُزِّلَ عَلَيْهِ اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قُلْ اِنَّ اللّٰهَ قَادِرٌ عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ

اتاری گئی	اس پر	نشانی	سے	رب اس کے	کہہ دیجیے	بے شک	اللہ	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ اتارے

طرف لوٹائے جائیں گے۔ کافر کہتے ہیں ”کیوں اس نبی ﷺ پر اس کے رب کی جانب سے کوئی نشانی نہیں اتاری گئی ؟“ اے

اٰيَةً وَّلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (37) وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِى الْاَرْضِ

نشانی	اور لیکن	اکثر ان کے	نہیں	وہ جانتے	اور نہیں	کوئی	جان دار	میں	زمین

نبی ﷺ آپ ﷺ کہیں یقیناً اللہ اس پر قادر ہے کہ کوئی نشانی اتارے لیکن کافر لوگ حقیقت کو نہیں جانتے۔ اور جو جانور زمین پر

وَلَا طٰٓئِرٍ يَّطِيْرُ بِجَنَاحَيْهِ اِلَّآ اُمَمٌ اَمْثَالُكُمْ ؕ مَا فَرَّطْنَا فِى الْكِتٰبِ مِنْ

اور نہ کوئی پرندہ	وہ اڑتا ہے	اپنے دو بازوؤں سے	مگر	امتیں ہیں	تم جیسی	نہیں	ہم نے کم کی	میں	کتاب	کوئی

چلتا ہے، یا جو پرندہ اپنے دونوں بازوؤں سے اڑتا ہے یہ سب تمہاری طرح اللہ کی پیدا کی ہوئی (مثالیں) ہیں۔ ہم نے اپنی کتاب میں

شَىْءٍ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ يُحْشَرُوْنَ (38) وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا صُمٌّ

چیز	پھر	طرف	اپنے رب کی	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	اور جن لوگوں نے	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہ بہرے

کوئی چیز نہیں چھوڑی۔ سب کچھ لکھ دیا ہے۔ پھر قیامت کے روز سب لوگ اپنے رب کے ہاں اکٹھے کیے جائیں گے۔ جن لوگوں

وَّبُكْمٌ فِى الظُّلُمٰتِ ؕ مَنْ يَّشَاِ اللّٰهُ يُضْلِلْهُ ؕ وَمَنْ يَّشَاْ يَجْعَلْهُ

اور گونگے ہیں	میں	اندھیروں	جس کو	وہ چاہے	اللہ	وہ گمراہ کرے اسے	اور جسے	وہ چاہے	وہ کرے اس کو

نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا وہ بہرے گونگے ہو کر اندھیرے میں پڑے ہیں۔ اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (39) قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ اَوْ

پر	راہ	سیدھی	کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا ہے خود کو	اگر	آئے تمہارے پاس	عذاب	اللہ کا	یا

سیدھی راہ پر لگا دیتا ہے۔ اے نبی ﷺ ان سے پوچھیں ”بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب آ جائے یا

اَتَتْكُمُ السَّاعَةُ اَغَيْرَ اللّٰهِ تَدْعُوْنَ ۚ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (40) بَلْ

آئے وہ تمہارے پاس	قیامت	کیا غیر	اللہ کو	تم پکارو گے	اگر	تم ہو	سچے	بلکہ

قیامت آ جائے تو کیا تم اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے، جواب دو اگر تم سچے ہو؟ نہیں بلکہ

اِيَّاهُ تَدْعُوْنَ فَيَكْشِفُ مَا تَدْعُوْنَ اِلَيْهِ اِنْ شَآءَ وَتَنْسَوْنَ مَا

صرف اسی کو	تم پکارو گے	پھر وہ کھول دے گا	جو کچھ کہ	تم دعا کرتے ہو	طرف اس کی	اگر	وہ چاہے	اور تم بھول جاتے ہو	جو کچھ

تم اس وقت اسی ایک اللہ کو پکارو گے۔ پھر وہ چاہے گا تو تمہاری مصیبت دور کر دے گا۔ اس وقت تم ان کو بھول جاؤ گے جنہیں

4 ع 11 10

تُشْرِكُوْنَ ع ﴿41﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰٓى اُمَمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَاَخَذْنٰهُمْ بِالْبَاْسَآءِ

تم شریک ٹھہراتے ہو	اور البتہ بے شک	ہم نے بھیجا	طرف	امتوں کی	سے	پہلے آپ	پھر ہم نے پکڑا ان کو	ساتھ تنگ دستی کے

اللہ کا شریک بناتے ہو“! اے نبی ﷺ ! ہم نے آپ ﷺ سے پہلے اور امتوں کی طرف بھی رسول بھیجے اور ان امتوں کو ہم نے

وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَتَضَرَّعُوْنَ ﴿42﴾ فَلَوْلَآ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَا تَضَرَّعُوْا

اور بیماری کے	تا کہ وہ	وہ گڑگڑائیں	پس کیوں نہ	جب	وہ آیا ان کے پاس	عذاب ہمارا	وہ گڑگڑائے

مالی اور جسمانی تکلیفوں کی آزمائش میں مبتلا کیا تا کہ وہ گڑ گڑائیں۔ لیکن جب ہماری جانب سے ان پر سختی آئی تو وہ کیوں اللہ کے

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿43﴾

اور لیکن	وہ سخت ہو گئے	دل ان کے	اور اس نے زینت دی	ان کے لیے	شیطان نے	اس کی جو	وہ تھے	وہ کرتے

آگے نہ جھکے! اس لیے کہ ان کے دل سخت ہو چکے تھے اور شیطان نے ان کی بداعمالیوں کو ان کی نظر میں خوشنما بنا دیا تھا۔

فَلَمَّا نَسُوْا مَا ذُكِّرُوْا بِهٖ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ اَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ ط

پھر جب	وہ بھول گئے	جو	وہ نصیحت کی گئی اُن کو	اس کی	ہم نے کھول دیئے	اُن پر	دروازے	ہر	چیز کے

پھر جب انہوں نے نصیحت بھلا دی جو ان کو کی گئی تھی تو ہم نے ان پر ہر چیز کے دروازے کھول دیے۔

حَتّٰٓى اِذَا فَرِحُوْا بِمَآ اُوْتُوْٓا اَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً فَاِذَا هُمْ مُّبْلِسُوْنَ ﴿44﴾

یہاں تک کہ	جب	وہ خوش ہوئے	اس پر جو	ان کو دیا گیا	ہم نے پکڑا ان کو	اچانک	پس اسی وقت	وہ تھے	مایوس

وہ خوشحالی میں مگن ہو گئے۔ پھر ہم نے انہیں اچانک پکڑ لیا۔ تو وہ ناامید ہو کر رہ گئے۔

فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ط وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿45﴾

پس وہ کاٹی گئی	جڑ	اس قوم کی	جو	وہ ظلم کرتے تھے	اور سب تعریف	اللہ کے لیے ہے	جو رب	تمام جہانوں کا

اس طرح ان ظالموں کی جڑ کاٹ دی گئی۔ اور تعریف اسی اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَخَذَ اللّٰهُ سَمْعَكُمْ وَاَبْصَارَكُمْ وَخَتَمَ عَلٰى قُلُوْبِكُمْ

کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ چھین لے	اللہ	کان تمہارے	اور آنکھیں تمہاری	اور وہ مہر لگا دے	پر	تمہارے دلوں

اے نبی ﷺ ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”کیا تم نے کبھی اس بات پر غور کیا۔ اگر اللہ تمہارے کان اور تمہاری آنکھیں چھین لے

مَّنْ اِلٰهٌ غَيْرُ اللّٰهِ يَاْتِيْكُمْ بِهٖ ط اُنْظُرْ كَيْفَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ

کون ہے	معبود	سوائے	اللہ کے	وہ لا کر دے تمہیں	ان کو	تم دیکھو تو	کیسے	ہم واضح بیان کرتے ہیں	آیتوں کو

اور تمہارے دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا اور کون معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں واپس دلا دے؟ دیکھو، ہم ہر طرح سے نشانیاں بیان

ثُمَّ هُمْ يَصْدِفُوْنَ ﴿46﴾ قُلْ اَرَءَيْتَكُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ عَذَابُ اللّٰهِ بَغْتَةً

پھر بھی	وہ	وہ منہ پھیر لیتے ہیں	آپ کہہ دیجیے	کیا تم نے دیکھا	اگر	وہ آئے تمہیں	عذاب	اللہ کا	اچانک

کرتے ہیں مگر وہ ان سے منہ پھیر لیتے ہیں۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”بتاؤ اگر تم پر اللہ کا عذاب اچانک بے خبری

اَوْ جَهْرَةً هَلْ يُهْلَكُ اِلَّا الْقَوْمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿47﴾ وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ

یا	آنکھوں کے سامنے	نہیں	وہ ہلاک کیے جائیں گے	مگر	لوگ	ظالم	اور نہیں	ہم بھیجتے	رسول

میں یا علانیہ آ جائے تو ظالموں کے سوا اور کون ہلاک ہو گا؟“ اور ہم رسولوں کو خوش خبری دینے والے

اِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنْذِرِيْنَ ج فَمَنْ اٰمَنَ وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

مگر	خوشخبری دینے والے	اور خبردار کرنے والے	پھر جو کوئی	وہ ایمان لائے	اور وہ اصلاح کرلے	تو نہیں	خوف	ان پر

اور خبردار کرنے والے بنا کر بھیجتے ہیں۔ پھر جو لوگ ایمان لائیں اور اپنی اصلاح کر لیں انہیں نہ کوئی خوف ہو گا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿48﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا يَمَسُّهُمُ الْعَذَابُ بِمَا

اور نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور جو	انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو	وہ لگے گا ان کو	عذاب	بوجہ جو

اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔ مگر جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا، انہیں اس نافرمانی کی سزا مل کر رہے گی۔ اے نبی ﷺ!

كَانُوْا يَفْسُقُوْنَ ﴿49﴾ قُلْ لَّآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ خَزَآئِنُ اللّٰهِ

وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے	آپ کہہ دیجیے	نہیں	میں کہتا	تم کو	میرے پاس ہیں	خزانے	اللہ کے

آپ ﷺ ان کافروں سے کہہ دیں ”میرا یہ دعویٰ نہیں کہ میرے پاس اللہ کے خزانے ہیں۔ نہ یہ

وَلَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ اِنِّيْ مَلَكٌ ج اِنْ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوْحٰٓى

اور نہ میں جانتا ہوں	غیب کو	اور نہ	میں کہتا ہوں	تم کو	کہ بے شک میں	فرشتہ ہوں	نہیں	میں پیروی کرتا	مگر	اس کی جو	وہ وحی کی گئی

دعویٰ ہے کہ میں غیب کو جانتا ہوں اور نہ میں تم سے کہتا ہوں کہ میں فرشتہ ہوں، میں تو صرف اُس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو مجھ پر

اِلَيَّ ط قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الْاَعْمٰى وَالْبَصِيْرُ ط اَفَلَا تَتَفَكَّرُوْنَ ﴿50﴾ ع وَاَنْذِرْ 5 ع 9 11

طرف میری	کہہ دیجیے	کیا	وہ برابر ہوتا ہے	اندھا	اور آنکھوں والا	کیا پس نہیں	تم غور وفکر کرتے	اور آپ ڈرائیں

نازل ہوتی ہے“ اور آپ ﷺ ان سے پوچھیں ”بتاؤ کیا اندھا اور آنکھوں والا دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ کیا تم غور نہیں کرتے؟“

بِهِ الَّذِيْنَ يَخَافُوْنَ اَنْ يُّحْشَرُوْٓا اِلٰى رَبِّهِمْ لَيْسَ لَهُمْ مِّنْ

اس سے	ان لوگوں کو جو	وہ ڈرتے ہیں	کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں گے	طرف	اپنے رب کی	نہیں	ان کے لیے	کوئی

اور اے نبی ﷺ! آپ ان لوگوں تک قرآن کی دعوت پہنچائیں جو اس بات کا خوف رکھتے ہیں کہ قیامت کو انہیں اپنے رب کے حضور اس

دُوْنِهٖ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ لَّعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ ﴿51﴾ وَلَا تَطْرُدِ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ

سوائے اس کے	دوست	اور نہ	سفارشی	تا کہ وہ	وہ بچیں	اور نہ	آپ دور کریں	ان لوگوں کو جو	وہ پکارتے ہیں

حال میں لے جایا جائے گا کہ وہاں اللہ کے سوا نہ ان کا کوئی حمایتی ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا، تا کہ وہ اللہ سے ڈریں۔ اور اے نبی

رَبَّهُمْ بِالْغَدٰوةِ وَالْعَشِيِّ يُرِيْدُوْنَ وَجْهَهٗ ؕ مَا عَلَيْكَ مِنْ حِسَابِهِمْ

رب اپنے کو	صبح	اور شام	وہ چاہتے ہیں	رضا اس کی	نہیں	آپ پر	سے	اُن کے حساب

ﷺ! آپ ﷺ ان غریب مسلمانوں کو اپنے سے دور نہ کریں جو صبح و شام اپنے رب کو پکارتے ہیں اور اسی کی خوشنودی چاہتے

مِّنْ شَيْءٍ وَّمَا مِنْ حِسَابِكَ عَلَيْهِمْ مِّنْ شَيْءٍ فَتَطْرُدَهُمْ فَتَكُوْنَ

کچھ	چیز	اور نہیں	سے	حساب آپ کے	اُن پر	کچھ	چیز	پھر اگر آپ دور کریں ان کو	تو آپ ہو جائیں گے

ہیں۔ نہ آپ ﷺ کے ذمے ان کا حساب ہے اور نہ ان کے ذمے آپ ﷺ کا حساب۔ اس لئے آپ ﷺ انہیں اپنے سے دور نہ

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿52﴾ وَكَذٰلِكَ فَتَنَّا بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ لِّيَقُوْلُوْٓا اَهٰٓؤُلَآءِ مَنَّ

سے	ظالموں	اور اسی طرح	ہم نے آزمایا	ان کے بعض کو	بعض سے	تا کہ وہ کہیں	کیا یہی ہیں	اس نے احسان کیا

کریں۔ ورنہ آپ ﷺ کا شمار بے انصافوں میں ہوگا! اسی طرح ہم نے ان لوگوں کو ایک دوسرے کے ذریعے آزمایا ہے تا کہ وہ

اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنْۢ بَيْنِنَا ؕ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَعْلَمَ بِالشّٰكِرِيْنَ ﴿53﴾ وَاِذَا

اللہ نے	ان پر	سے	درمیان ہمارے	کیا نہیں ہے	اللہ	خوب جاننے والا	شکر کرنے والوں کو	اور جب

کہتے پھریں ''کیا یہی لوگ ہیں جن پر ہمارے ہاں اللہ کا فضل ہوا ہے؟'' کیا اللہ شکر گزاروں سے خوب واقف نہیں! اے نبی ﷺ!

جَآءَكَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِاٰيٰتِنَا فَقُلْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ كَتَبَ رَبُّكُمْ

وہ آئیں تیرے پاس	وہ لوگ جو	وہ ایمان لاتے ہیں	ہماری آیتوں پر	کہہ دیجیے	سلامتی ہے	تم پر	اس نے لکھی ہے	رب تمہارے

جب آپ ﷺ کے پاس وہ لوگ آئیں جو ہماری آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں تو ان سے کہیں تم پر سلامتی ہو! تمہارے رب نے اپنے

عَلٰى نَفْسِهِ الرَّحْمَةَ ۙ اَنَّهٗ مَنْ عَمِلَ مِنْكُمْ سُوْٓءًۢا بِجَهَالَةٍ ثُمَّ

اوپر	ذات اپنی کے	رحمت	یہ کہ	جو کوئی	وہ عمل کرے	تم میں سے	برا	نادانی سے	پھر

اوپر رحمت لکھ دی تا کہ تم میں سے جو نادانی سے برائی کر بیٹھے، پھر

تَابَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَصْلَحَ فَاَنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿54﴾ وَكَذٰلِكَ نُفَصِّلُ

وہ توبہ کرے	سے	بعد اس کے	اور وہ اصلاح کر لے	تو بے شک وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحمت کرنے والا	اور اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

وہ توبہ کرے اور اپنی اصلاح کر لے تو اسے اللہ کی رحمت سے مایوس نہیں ہونا چاہئے وہ بڑا بخشنے والا مہربان ہے۔ اور دیکھو! اسی طرح

6 ع 5 12

الْاٰيٰتِ وَلِتَسْتَبِيْنَ سَبِيْلُ الْمُجْرِمِيْنَ ۝55 ع قُلْ اِنِّيْ نُهِيْتُ اَنْ اَعْبُدَ

آیات کو	اور تاکہ وہ واضح ہوجائے	راہ	مجرموں کی	کہہ دیجیے	بے شک میں	مجھے منع کیا گیا	اس سے کہ	میں عبادت کروں

ہم اپنی نشانیاں کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ آسانی سے سمجھیں اور مجرموں کا طور طریقہ بھی ظاہر ہو جائے۔ اے نبی ﷺ

الَّذِيْنَ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قُلْ لَّاۤ اَتَّبِعُ اَهْوَآءَكُمْ ۙ قَدْ

ان کی جو	تم پکارتے ہو	سے	سوائے	اللہ کے	کہہ دیجیے	نہیں	میں پیروی کرتا	تمہاری خواہشوں کی	بے شک

آپ ﷺ مشرکوں سے کہہ دیں ”مجھے اس سے منع کیا گیا ہے کہ میں ان کی عبادت کروں جنھیں تم اللہ کے سوا پکارتے ہو“

ضَلَلْتُ اِذًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ۝56 قُلْ اِنِّيْ عَلٰى بَيِّنَةٍ

میں گمراہ ہوجاؤں گا	تب	اور نہ ہوں گا	میں	سے	ہدایت پانے والوں	کہہ دیجیے	بے شک میں ہوں	پر	واضح دلیل

اور آپ ﷺ یہ بھی کہیں ”میں تمہاری خواہشوں کی پیروی نہیں کر سکتا۔ اگر میں ایسا کروں تو خود گمراہ ہو جاؤں گا اور ہدایت

مِّنْ رَّبِّيْ وَكَذَّبْتُمْ بِهٖ ؕ مَا عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ ؕ اِنِ

طرف سے	اپنے رب کی	اور تم نے جھٹلایا	اس کو	نہیں	پاس میرے	وہ جو	تم جلدی کرتے ہو	جس کی	نہیں

پانے والوں میں سے نہ رہوں گا“ اور آپ ﷺ ان سے کہیں ”بے شک میں اپنے رب کی طرف سے ہدایت پر ہونے کی روشن

الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ يَقُصُّ الْحَقَّ وَهُوَ خَيْرُ الْفٰصِلِيْنَ ۝57 قُلْ لَّوْ

حکم	مگر	اللہ کا	وہ بیان کرتا ہے	سچ	اور وہ	سب سے اچھا	فیصلہ کرنے والا ہے	کہہ دیجیے	اگر

دلیل رکھتا ہوں۔ اور تم نے اسی کو جھٹلا دیا۔ اب فیصلہ اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ میرے پاس اس فیصلے کا اختیار نہیں جس کے لیے تم جلدی

اَنَّ عِنْدِيْ مَا تَسْتَعْجِلُوْنَ بِهٖ لَقُضِيَ الْاَمْرُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ

یہ کہ	پاس میرے ہوتی	وہ چیز جو	تم جلد مانگتے ہو	جس کو	تو فیصلہ ہو جاتا	معاملے کا	درمیان میرے	اور درمیان تمہارے

مچاتے ہو۔ اس کا سارا اختیار اللہ کے پاس ہے۔ وہی حق واضح کرے گا اور وہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے“ اور آپ ﷺ ان سے یہ

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِالظّٰلِمِيْنَ ۝58 وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَاۤ اِلَّا

اور اللہ	خوب جانتا ہے	ظالموں کو	اور اسی کے پاس ہیں	کنجیاں	غیب کی	نہیں	کوئی جانتا ان کو	مگر

بھی کہہ دیں کہ ”اگر وہ فیصلہ میرے اختیار میں ہوتا جس کی تم جلدی مچا رہے ہو تو پھر میرے اور تمہارے درمیان کب کا فیصلہ ہو چکا

هُوَ ؕ وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ وَمَا تَسْقُطُ مِنْ وَّرَقَةٍ اِلَّا

وہی	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ ہے	میں	خشکی	اور تری	اور نہیں	وہ گرتا	کوئی	پتہ	مگر

ہوتا اور اللہ ظالموں کو اچھی طرح جانتا ہے“۔ اور اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔ اس کے سوا انہیں کوئی نہیں جانتا۔ اللہ ہی جانتا

يَعْلَمُهَا وَلَا حَبَّةٍ فِيْ ظُلُمٰتِ الْاَرْضِ وَلَا رَطْبٍ وَّلَا يَابِسٍ اِلَّا

وہ جانتا ہے اسے	اور نہ	کوئی دانہ	میں	اندھیروں	زمین کے	اور نہ	کوئی تر	اور نہ	خشک	مگر

ہے جو کچھ خشکی اور تری میں ہے۔ درخت سے گرنے والا کوئی پتا ایسا نہیں جس کا اسے علم نہ ہو۔ زمین کی تاریک تہوں میں کوئی دانہ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿59﴾ وَهُوَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ بِالَّيْلِ وَيَعْلَمُ مَا

میں ہے	کتاب	بیان کرنے والی	اور وہی ہے	جو	وہ جان قبض کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور وہ جانتا ہے	جو کچھ

ایسا نہیں جس کی اسے خبر نہ ہو۔ کوئی خشک اور تر چیز ایسی نہیں جو ایک روشن کتاب، لوحِ محفوظ میں درج نہ ہو۔ اور وہی ہے جو رات

جَرَحْتُمْ بِالنَّهَارِ ثُمَّ يَبْعَثُكُمْ فِيْهِ لِيُقْضٰٓى اَجَلٌ مُّسَمًّى ج ثُمَّ

تم کماتے ہو	دن میں	پھر	وہ اٹھاتا ہے تمہیں	اس میں	تا کہ وہ پورا کیا جائے	وقت	مقرر کیا ہوا	پھر

کو نیند میں تمہاری روحیں قبض کر لیتا ہے اور جو کچھ تم دن میں کرتے ہو اسے بھی جانتا ہے۔ وہی تمہیں صبح کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تا کہ اس

اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ ثُمَّ يُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿60﴾ ع وَهُوَ الْقَاهِرُ 7 ع 5 13

طرف اسی کی	پھر جانا تمہارا	پھر	وہ آگاہ کرے گا تمہیں	اس سے جو	تم تھے	تم کرتے	اور وہی ہے	زبردست غالب

طرح تمہاری عمر کی مدت پوری ہو۔ پھر تمہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر وہ تمہیں بتائے گا جو کچھ تم دنیا میں کرتے رہے۔

فَوْقَ عِبَادِهٖ وَيُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَكُمُ

پر	اپنے بندوں	اور وہ بھیجتا ہے	تم پر	نگہبان فرشتے	یہاں تک کہ	جب	وہ آتی ہے	تم میں سے کسی کو

اور وہی اپنے بندوں پر کامل غلبہ رکھنے والا ہے اور تم پر نگران فرشتے بھیجتا ہے۔ پھر جب تم میں سے کسی کی موت کا وقت آ جاتا

الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ﴿61﴾ ثُمَّ رُدُّوْٓا اِلَى

موت	وہ فوت کرتے ہیں اس کو	بھیجے ہوئے ہمارے (فرشتے)	اور وہ	نہیں	وہ کمی کرتے	پھر	وہ پھیرے جاتے ہیں	طرف

ہے تو ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اس کی روح قبض کرتے ہیں اور وہ ذرا کوتاہی نہیں کرتے۔ اس طرح لوگ دنیا سے رخصت ہو کر اللہ

اللّٰهِ مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ ط اَلَا لَهُ الْحُكْمُ قف وَهُوَ اَسْرَعُ الْحٰسِبِيْنَ ﴿62﴾

اللہ کی	کارسازان کا	برحق	آگاہ رہو	اسی کا ہے	حکم	اور وہ ہے	بہت جلد	حساب لینے والا

کے ہاں پہنچ جاتے ہیں جو سب کا مالک حقیقی ہے۔ یاد رکھو! فیصلے کا سارا اختیار اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ بہت جلد حساب لینے والا ہے

قُلْ مَنْ يُّنَجِّيْكُمْ مِّنْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَدْعُوْنَهٗ تَضَرُّعًا

کہہ دیجیے	کون ہے	وہ جو نجات دیتا ہے تمہیں	سے	اندھیروں	خشکی کے	اور تری کے	تم پکارتے ہو اسی کو	گڑگڑا کر

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکوں سے پوچھیں ”کون ہے جو تمہیں خشکی اور تری کے اندھیروں میں مصیبت سے نجات دلاتا ہے؟

وَّخُفۡيَةً ۚ لَئِنۡ اَنۡجٰنَا مِنۡ هٰذِهٖ لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿63﴾ قُلِ

اور پوشیدہ طور پر	اگر	وہ نجات دے ہم کو	سے	اس مصیبت	ضرور ہم ہوں گے	سے	شکر کرنے والوں	کہہ دیجیے

اس وقت تم اسی کو پکارتے ہو، عاجزی سے اور چپکے چپکے کہ ”اگر اللہ نے ہمیں اس مصیبت سے نجات دی تو ہم ضرور اس کے شکر

اللّٰهُ يُنَجِّيۡكُمۡ مِّنۡهَا وَمِنۡ كُلِّ كَرۡبٍ ثُمَّ اَنۡتُمۡ تُشۡرِكُوۡنَ ﴿64﴾ قُلۡ

اللہ	وہ نجات دیتا ہے تمہیں	اس سے	اور سے	ہر	سختی	پھر بھی	تم	تم شرک کرتے ہو	کہہ دیجیے

گزاروں میں سے بن جائیں گے!“ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود جواب دیں کہ ”اللہ ہی تمہیں اس مصیبت سے اور ہر دکھ سے

هُوَ الۡقَادِرُ عَلٰٓى اَنۡ يَّبۡعَثَ عَلَيۡكُمۡ عَذَابًا مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ اَوۡ مِنۡ

وہ	قادر ہے	اس پر	کہ	وہ بھیجے	تم پر	عذاب	سے	اوپر تمہارے	یا	سے

نجات دیتا ہے“، لیکن تم پھر شرک کرنے لگتے ہو۔ اے نبی ﷺ! آپ ﷺ ان سے کہیں ”اللہ اس پر قادر ہے کہ تم پر

تَحۡتِ اَرۡجُلِكُمۡ اَوۡ يَلۡبِسَكُمۡ شِيَعًا وَّيُذِيۡقَ بَعۡضَكُمۡ بَاۡسَ بَعۡضٍ ؕ

نیچے	پاؤں تمہارے کے	یا	وہ لڑا دے تمہیں	فرقے بنا کر	اور وہ چکھائے	بعض تمہارے کو	سختی	بعض کی

اوپر سے عذاب بھیج دے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے یا تمہیں مخالف فرقوں میں بانٹ کر ایک کو دوسرے کی طاقت کا مزا

اُنۡظُرۡ كَيۡفَ نُصَرِّفُ الۡاٰيٰتِ لَعَلَّهُمۡ يَفۡقَهُوۡنَ ﴿65﴾ وَكَذَّبَ بِهٖ قَوۡمُكَ

دیکھیے	کیسے	ہم واضح کرتے ہیں	آیتوں کو	تاکہ وہ	وہ سمجھیں	اور اس نے جھٹلایا	اس کو	قوم آپ کی نے

چکھائے“۔ آپ ﷺ دیکھیں ہم کس طرح اپنی آیتیں مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تاکہ وہ سمجھیں۔ اے نبی ﷺ! آپ

وَهُوَ الۡحَقُّ ؕ قُلۡ لَّسۡتُ عَلَيۡكُمۡ بِوَكِيۡلٍ ؕ ﴿66﴾ لِكُلِّ نَبَاٍ مُّسۡتَقَرٌّ

حالانکہ وہ تو	سچ ہے	کہہ دیجیے	میں نہیں ہوں	تم پر	ذمہ دار	واسطے ہر	خبر کے ہے	ایک وقت مقرر

ﷺ کی قوم نے اس قرآن کو جھٹلا دیا حالاں کہ وہ حق ہے۔ آپ ﷺ ان سے کہہ دیں ”میں تم پر کوئی نگران نہیں“ ہر آنے والی خبر کا

وَّسَوۡفَ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿67﴾ وَاِذَا رَاَيۡتَ الَّذِيۡنَ يَخُوۡضُوۡنَ فِىۡۤ اٰيٰتِنَا

اور ضرور جلد	تم جان لوگے	اور جب	آپ دیکھیں	ان لوگوں کو جو	وہ فضول بحث کرتے ہیں	میں	ہماری آیتوں

وقت مقرر ہے اور تم جلد جان لو گے۔ اور جب تم ان لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں عیب نکالتے ہیں

فَاَعۡرِضۡ عَنۡهُمۡ حَتّٰى يَخُوۡضُوۡا فِىۡ حَدِيۡثٍ غَيۡرِهٖ ؕ وَاِمَّا يُنۡسِيَنَّكَ

پس آپ منہ پھیر لیں	ان سے	یہاں تک کہ	وہ مشغول ہو جائیں	میں	بات	دیگر اس کے	اور اگر	وہ بھلا دے آپ کو

تو ان سے الگ ہو جاؤ یہاں تک کہ وہ کسی اور بات میں مشغول ہو جائیں۔ اور اگر کبھی شیطان تمہیں یہ بات بھلا

الشَّيْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرٰى مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿68﴾ وَمَا عَلَى

شیطان	پس نہ	آپ بیٹھیں	بعد	یاد آنے کے	ساتھ	لوگوں	ظالموں کے	اور نہیں	پر

دے تو یاد آنے کے بعد ایسے ظالموں کے پاس نہ بیٹھو۔ ایسے لوگوں کے اعمال کی

الَّذِيْنَ يَتَّقُوْنَ مِنْ حِسَابِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ وَّلٰكِنْ ذِكْرٰى لَعَلَّهُمْ

ان جو	وہ متقی بنے	سے	حساب ان کے	کچھ	چیز	اور لیکن	یاددہانی ہے	تا کہ وہ

ذمہ داری ان پر نہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔ لیکن ان کو نصیحت کرتے رہنا چاہیے

يَتَّقُوْنَ ﴿69﴾ وَذَرِ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا دِيْنَهُمْ لَعِبًا وَّلَهْوًا وَّغَرَّتْهُمُ

وہ متقی رہیں	آپ چھوڑ دیجیے	ان لوگوں کو جو	وہ بناتے ہیں	دین اپنے کو	کھیل	اور تماشا	اور اس نے فریب دیا ان کو

ممکن ہے وہ بھی اللہ سے ڈریں۔ اور اے نبی ﷺ! ایسے لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دیں جنہوں نے اپنے دین کو کھیل تماشا بنایا

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَذَكِّرْ بِهٖٓ اَنْ تُبْسَلَ نَفْسٌۢ بِمَا كَسَبَتْ ۖ

زندگی	دنیا کی نے	آپ نصیحت کریں	ساتھ اس کے	کہ (نہ)	ہلاکت میں ڈالی جائے	کوئی جان	اس وجہ سے جو	اس نے کمایا ہے

ہوا ہے اور جنہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا ہے۔ آپ ﷺ انہیں قرآن کے ذریعے نصیحت کرتے رہیں

لَيْسَ لَهَا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيٌّ وَّلَا شَفِيْعٌ ۚ وَاِنْ تَعْدِلْ كُلَّ

نہیں ہے	اس کے لیے	سے	سوائے	اللہ کے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی سفارشی	اور اگر وہ	وہ فدیہ دے	سارا

تاکہ کوئی شخص اپنے کیے پر پکڑا نہ جائے اس حال میں کہ اسے اللہ سے بچانے والا کوئی مددگار اور سفارشی نہ ہو۔

عَدْلٍ لَّا يُؤْخَذْ مِنْهَا ۭ اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ اُبْسِلُوْا بِمَا كَسَبُوْا ۚ

فدیہ	نہ	وہ لیا جائے گا	اس سے	یہی	لوگ ہیں جو	وہ ہلاکت میں ڈالے گئے	اس وجہ سے جو	انہوں نے کمایا

اور اگر اپنی جان چھڑانے کے لئے دنیا بھر کا معاوضہ دے تو بھی اس سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے کیے پر گرفتار

لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ وَّعَذَابٌ اَلِيْمٌۢ بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ﴿70﴾ ع 8 ع 10 14

ان کے لیے ہے	پینا	سے	کھولتا پانی	اور عذاب ہے	دردناک	اس وجہ سے جو	وہ تھے	وہ کفر کرتے

ہو گئے۔ ان کو پینے کے لئے کھولتا ہوا پانی ملے گا اور انہیں دردناک عذاب ہو گا کیونکہ وہ کافر تھے۔

قُلْ اَنَدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُنَا وَلَا يَضُرُّنَا وَنُرَدُّ

کہہ دیجیے	کیا ہم پکاریں	سے	سوائے	اللہ کے	اس کو جو	نہ	وہ نفع دے ہم کو	اور نہ	وہ نقصان دے ہم کو	اور ہم پھیرے جائیں

اے نبی ﷺ! آپ ﷺ مشرکین سے کہہ دیں "کیا تم چاہتے ہو ہم مسلمان بھی اللہ کو چھوڑ کر ان جھوٹے معبودوں کو

عَلٰٓى اَعْقَابِنَا بَعْدَ اِذْ هَدٰىنَا اللّٰهُ كَالَّذِی اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ

اوپر	اپنی ایڑیوں کے	بعد (اس کے)	جب کہ	ہدایت دی ہمیں	اللہ نے	جیسے جو	بہکا دیا ہو اس کو	شیطانوں نے

پکاریں جو نہ فائدے کا اختیار رکھتے ہیں اور نہ نقصان کا؟ جبکہ اللہ نے ہمیں سیدھی راہ دکھادی تو کیا ہم گمراہی کی طرف اُلٹے پاؤں پھر

فِی الْاَرْضِ حَیْرَانَ ۪ لَهٗۤ اَصْحٰبٌ یَّدْعُوْنَهٗۤ اِلَی الْهُدَی ائْتِنَا ؕ

میں	زمین	پریشان حال	اس کے ہیں	یار	وہ جو پکارتے ہیں اسے	طرف	ہدایت کی	کہ تو آجا ہمارے پاس

جائیں؟ اور ہمارا حال اس شخص جیسا ہو جائے جسے جن بھوتوں نے بیابان میں بھٹکا دیا ہو اور وہ حیران پھر رہا ہو۔ اس کے ساتھی اسے

قُلْ اِنَّ هُدَی اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰی ؕ وَ اُمِرْنَا لِنُسْلِمَ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ﴿71﴾

کہہ دیجیے	بے شک	ہدایت	اللہ کی	وہی ہے	ہدایت	اور ہم حکم دیے گئے	کہ ہم مطیع ہوں	واسطے رب	جہانوں کے

سیدھے راستے کی طرف بلا رہے ہوں کہ ہمارے پاس آجاؤ!'' اے نبی ﷺ! آپ ﷺ خود ہی جواب دیں کہ اللہ کی ہدایت ہی

وَ اَنْ اَقِیْمُوا الصَّلٰوةَ وَ اتَّقُوْهُ ؕ وَ هُوَ الَّذِیْۤ اِلَیْهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿72﴾ وَ هُوَ

اور یہ کہ	تم قائم کرو	نماز کو	اور تم ڈرو اسی سے	اور وہی ہے	جو	طرف جس کی	تم اکٹھے کیے جاؤ گے	اور وہی ہے

اصل ہدایت ہے اور ہمیں یہی حکم ملا ہے کہ ہم اللہ رب العالمین کے فرماں بردار بندے بن جائیں۔ اور اس نے ہمیں حکم دیا ہے کہ

الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ وَ یَوْمَ یَقُوْلُ كُنْ فَیَكُوْنُ ۬ؕ

الثلثة

جس نے	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	ساتھ حق کے	اور جس دن	وہ کہے گا	تو ہو جا	تو وہ ہو جائے گا

ہم نماز قائم کریں اور ہر حال میں اللہ سے ڈریں کیونکہ قیامت کے روز سب لوگوں کو جمع کر کے اسی کے سامنے پیش کیا جائے گا۔

قَوْلُهُ الْحَقُّ ؕ وَ لَهُ الْمُلْكُ یَوْمَ یُنْفَخُ فِی الصُّوْرِ ؕ عٰلِمُ الْغَیْبِ

بات اسی کی	سچ ہے	اور اسی کی ہے	بادشاہی	جس دن کہ	وہ پھونکا جائے گا	میں	صور	جاننے والا	غیب کا ہے

اور وہی ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو برحق پیدا کیا۔ جس دن وہ حکم دے گا ''قیامت برپا ہو جائے'' تو وہ برپا ہو جائے گی۔ اس

وَ الشَّهَادَةِ ؕ وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ﴿73﴾ وَ اِذْ قَالَ اِبْرٰهِیْمُ لِاَبِیْهِ

اور ظاہر کا	اور وہی ہے	بڑی حکمت والا	خوب باخبر	اور جب	اس نے کہا	ابراہیم نے	اپنے باپ

کی بات حق ہے۔ اس دن اس کی بادشاہی ہوگی جس دن صُور پُھونکا جائے گا۔ وہی غائب اور حاضر کا جاننے والا، حکمت والا باخبر

اٰزَرَ اَتَتَّخِذُ اَصْنَامًا اٰلِهَةً ۚ اِنِّیْۤ اَرٰىكَ وَ قَوْمَكَ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿74﴾

آزر کو	کیا تو بناتا ہے	بتوں کو	معبود	بے شک میں	میں دیکھتا ہوں تجھ کو	اور قوم تیری کو	میں	گمراہی	کھلی

ہے۔ یاد کرو ابراہیم علیہ السلام نے اپنے باپ آزر سے کہا ''کیا تم بتوں کو معبود مانتے ہو۔ میں تمہیں اور تمہارے قوم کو کھلی گمراہی میں

وَ كَذٰلِكَ نُرِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ مَلَكُوۡتَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَلِیَكُوۡنَ مِنَ

اور اسی طرح	ہم دکھاتے تھے	ابراہیم کو	بادشاہی	آسمانوں کی	اور زمین کی	اور تا کہ وہ ہو	سے

دیکھتا ہوں‘‘۔ اسی طرح ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو آسمانوں اور زمین میں اپنی بادشاہی کے جلوے دکھائے تا کہ وہ کامل یقین کرنے

الۡمُوۡقِنِیۡنَ ﴿75﴾ فَلَمَّا جَنَّ عَلَیۡهِ الَّیۡلُ رَاٰ كَوۡكَبًا ۚ قَالَ هٰذَا رَبِّیۡ ۚ

یقین کرنے والوں	پھر جب	اس نے ڈھانپ لیا	اس کو	رات نے	اس نے دیکھا	ایک تارے کو	اس نے کہا	یہ ہے	رب میرا

والوں میں سے ہو جائے۔ پھر جب اس پر رات کا اندھیرا چھا گیا تو اس نے آسمان پر چمکتا ستارا دیکھ کر اپنی قوم کے لوگوں سے

فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَاۤ اُحِبُّ الۡاٰفِلِیۡنَ ﴿76﴾ فَلَمَّا رَاَ الۡقَمَرَ بَازِغًا

پھر جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	نہیں	میں پسند کرتا	ڈوبنے والوں کو	پھر جب	اس نے دیکھا	چاند کو	روشن

پوچھا ’’یہ میرا رب ہے؟‘‘ مگر جب وہ ستارہ ڈوب گیا تو کہا ’’نہیں، میں ڈوب جانے والوں کو نہیں مانتا‘‘ پھر جب اس نے چاند کو

قَالَ هٰذَا رَبِّیۡ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَ قَالَ لَئِنۡ لَّمۡ یَهۡدِنِیۡ رَبِّیۡ

اس نے کہا	یہی ہے	رب میرا	پھر جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	اگر	نہ	اس نے دی ہوتی ہدایت مجھے	رب میرے نے

دیکھا جو چمک رہا تھا تو لوگوں سے پوچھا ’’یہ میرا رب ہے؟‘‘ لیکن جب وہ بھی ڈوب گیا تو کہا ’’اگر میرے رب نے مجھے ہدایت نہ

لَاَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡقَوۡمِ الضَّآلِّیۡنَ ﴿77﴾ فَلَمَّا رَاَ الشَّمۡسَ بَازِغَةً قَالَ

ضرور میں ہو جاتا	سے	قوم	گمراہ	پھر جب	اس نے دیکھا	سورج کو	روشن	اس نے کہا

دی ہوتی تو میں بھی گمراہ لوگوں میں سے ہوتا!‘‘ پھر جب اس نے سورج کو چمکتے دیکھا تو لوگوں سے پوچھا

هٰذَا رَبِّیۡ هٰذَاۤ اَكۡبَرُ ۚ فَلَمَّاۤ اَفَلَتۡ قَالَ یٰقَوۡمِ اِنِّیۡ بَرِیۡٓءٌ مِّمَّا

یہ ہے	رب میرا	یہ ہے	سب سے بڑا ہے	پھر جب	وہ ڈوب گیا	اس نے کہا	اے میری قوم	بے شک میں	بیزار ہوں	اس سے جو

’’یہ میرا رب ہے، یہ سب سے بڑا ہے؟‘‘ پھر جب وہ بھی ڈوب گیا تو اس نے اپنی قوم سے کہا ’’اے لوگو! میں اس شرک سے بری

تُشۡرِكُوۡنَ ﴿78﴾ اِنِّیۡ وَجَّهۡتُ وَجۡهِیَ لِلَّذِیۡ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ

تم شرک کرتے ہو	بے شک میں	میں نے متوجہ کیا	چہرے اپنے کو	اس کے لیے جو	اس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو

ہوں جو تم کرتے ہو۔ میں نے یکسو ہو کر اپنا رُخ اس اللہ کی طرف کر لیا جس نے آسمانوں

حَنِیۡفًا وَّمَاۤ اَنَا مِنَ الۡمُشۡرِكِیۡنَ ﴿79﴾ ۚ وَحَآجَّهٗ قَوۡمُهٗ ؕ قَالَ

توحید کو ماننے والا ہو کر	اور نہیں	میں ہوں	سے	مشرکوں	اور جھگڑا کیا اس سے	اس کی قوم نے	اس نے کہا

اور زمین کو پیدا کیا اور میں مشرکوں میں سے نہیں ہوں‘‘! اور اس کی قوم اس سے جھگڑنے لگی تو اس نے کہا

اَتُحَآجُّوْنِّيْ فِي اللّٰهِ وَقَدْ هَدٰىنِ ۭ وَلَآ اَخَافُ مَا تُشْرِكُوْنَ

کیاتم جھگڑتے ہومجھ سے	بارے میں	اللہ کے	اور یقیناً	اس نے ہدایت دی مجھے	اور نہیں	میں ڈرتا	اس سے جو	تم شرک کرتے ہو

''کیا تم لوگ اللہ کے معاملے میں مجھ سے جھگڑتے ہو جب کہ اس نے مجھے ہدایت دی۔ اور دیکھو! میں تمہارے بتوں سے نہیں ڈرتا

بِهٖٓ اِلَّآ اَنْ يَّشَاۗءَ رَبِّيْ شَيْــــًٔـا ۭ وَسِعَ رَبِّيْ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ۭ

ساتھ اس کے	مگر	یہ کہ	وہ چاہے	رب میرا	کچھ	اس نے گھیرلیا	میرے رب نے	ہر	چیز کو	علم سے۔

جنہیں تم اللہ کا شریک مانتے ہو۔ وہی ہو سکتا ہے جو میرا رب چاہے۔ ہر چیز میرے رب کے علم میں ہے۔

اَفَلَا تَتَذَكَّرُوْنَ ۝80 وَكَيْفَ اَخَافُ مَآ اَشْرَكْتُمْ وَلَا تَخَافُوْنَ

کیا پس نہیں	تم نصیحت پکڑتے؟	اور کیسے	میں ڈروں	اس سے جسے	تم شریک ٹھہراتے ہو	اور نہیں	تم ڈرتے

کیا تم لوگ نہیں سمجھتے؟ اور میں ان بتوں سے کیوں ڈروں جنہیں تم نے شریک بنا رکھا ہے، جب کہ تم شرک کرتے

اَنَّكُمْ اَشْرَكْتُمْ بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا ۭ

یہ کہ تم	تم نے شریک بنایا	ساتھ اللہ کے	اس کو جو	نہیں	اس نے اتاری	ساتھ اس کے	تم پر	کوئی دلیل

ہوئے نہیں ڈرتے جس کے لیے اللہ نے کوئی دلیل تم پر نہیں اتاری؟

فَاَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ اَحَقُّ بِالْاَمْنِ ۚ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝81 اَلَّذِيْنَ وقف لازم

پس کون	دونوں فریقوں میں سے	زیادہ حق دار	امن کا	اگر	تم ہو	تم جانتے	وہ لوگ جو

اب دیکھو ! ہم دونوں فریقوں میں سے کون امن و سلامتی کا مستحق ہے؟ بتاؤ اگر تم جانتے ہو؟ البتہ جنہوں نے

اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰۗىِٕكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ

وہ ایمان لائے	اور نہیں	انہوں نے ملایا	اپنے ایمان کو	ساتھ ظلم کے	وہی لوگ ہیں	جن کے لیے ہے	امن	اور وہ ہیں

ایمان قبول کیا اور اپنے ایمان کو شرک سے آلودہ نہ کیا صرف ان کے لیے امن و سلامتی ہے اور وہی

مُّهْتَدُوْنَ ۝82ۧ وَتِلْكَ حُجَّتُنَآ اٰتَيْنٰهَآ اِبْرٰهِيْمَ عَلٰي قَوْمِهٖ ۭ نَرْفَعُ 9 ع 12 15

ہدایت یافتہ	اور یہ ہے	دلیل ہماری جو	ہم نے دی جو	ابراہیم کو	خلاف	اس کی قوم کے	ہم بلند کرتے ہیں

ہدایت پر ہیں'' یہ تھی ہماری دلیل جو ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اس کی قوم کے مقابلے میں دی۔ ہم جس کے درجے چاہتے ہیں بلند کر

دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَاۗءُ ۭ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ۝83 وَوَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ

درجے	جس کے	ہم چاہتے ہیں	بے شک	رب آپ کا ہے	بڑی حکمت والا	خوب جاننے والا	اور ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق

دیتے ہیں۔ اور اے نبی ﷺ ! بے شک آپ ﷺ کا رب حکمت والا علم والا ہے۔ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو اسحاق علیہ السلام

وَيَعْقُوْبَ ؕ كُلًّا هَدَيْنَا ۚ وَنُوْحًا هَدَيْنَا مِنْ قَبْلُ وَمِنْ ذُرِّيَّتِهٖ دَاوٗدَ

اور یعقوب	ہرایک کو	ہم نے ہدایت دی	اور نوح کو	ہم نے ہدایت دی	سے	پہلے اس	اور سے	اولاد اس کی	داؤد کو

بیٹا اور یعقوب علیہ السلام پوتا عطا فرمایا۔ انہیں ہم نے ہدایت بخشی۔ ان سے پہلے ہم نے نوح علیہ السلام کو بھی ہدایت سے نوازا۔

وَسُلَيْمٰنَ وَاَيُّوْبَ وَيُوْسُفَ وَمُوْسٰى وَهٰرُوْنَ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى

اور سلیمان کو	اور ایوب کو	اور یوسف کو	اور موسیٰ کو	اور ہارون کو	اور اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں

اس کی نسل میں سے داؤد علیہ السلام، سلیمان علیہ السلام ایوب علیہ السلام، یوسف علیہ السلام موسیٰ علیہ السلام اور ہارون علیہ السلام سب کو ہم

الْمُحْسِنِيْنَ ۙ﴿84﴾ وَزَكَرِيَّا وَيَحْيٰى وَعِيْسٰى وَاِلْيَاسَ ؕ كُلٌّ مِّنَ

نیکی کرنے والوں کو	اور زکریا کو	اور یحییٰ کو	اور عیسیٰ کو	اور الیاس کو	ہرایک تھا	سے

نے ہدایت کی توفیق دی اور ہم نیک لوگوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔ اسی طرح زکریا علیہ السلام، یحییٰ علیہ السلام، عیسیٰ علیہ السلام

الصّٰلِحِيْنَ ۙ﴿85﴾ وَاِسْمٰعِيْلَ وَالْيَسَعَ وَيُوْنُسَ وَلُوْطًا ؕ وَكُلًّا فَضَّلْنَا عَلَى

نیکوکاروں	اور اسماعیل کو	اور یسع کو	اور یونس کو	اور لوط کو	اور ہرایک کو	ہم نے فضیلت بخشی	پر

اور الیاس علیہ السلام کو بھی ہم نے راہِ ہدایت دکھائی۔ ان میں سے ہرایک صالح اور نیک تھا۔ اور اسمٰعیل علیہ السلام، یسع علیہ السلام و

الْعٰلَمِيْنَ ۙ﴿86﴾ وَمِنْ اٰبَآئِهِمْ وَذُرِّيّٰتِهِمْ وَاِخْوَانِهِمْ ۚ وَاجْتَبَيْنٰهُمْ

سب جہان والوں	اور سے	باپوں ان کے	اور اولاد ان کی سے	اور بھائیوں ان کے سے	اور ہم نے چن لیا ان کو

یونس علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو بھی ہدایت سے سرفراز کیا۔ ان میں سے ہرایک کو ہم نے دنیا والوں پر فضیلت عطا کی۔ اور ان

وَهَدَيْنٰهُمْ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿87﴾ ذٰلِكَ هُدَى اللّٰهِ يَهْدِيْ بِهٖ

اور ہم نے ہدایت دی ان کو	طرف	راہ	سیدھی کی	یہ ہے	ہدایت	اللہ کی	وہ ہدایت دیتا	ساتھ اس کے

کے باپ دادوں، ان کی اولاد اور ان کے بھائی بندوں میں سے بہت سے لوگوں کو ہم نے راہِ راست دکھائی۔ ہم نے ان کو چن لیا

مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا

جسے	وہ چاہے	سے	بندوں اپنے	اور اگر	وہ شرک کرتے	ضرور ضائع ہوتے	ان سے	جو کچھ	وہ تھے

اور انہیں سیدھی راہ پر چلنے کی توفیق دی۔ یہی اللہ کی ہدایت ہے جو وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔ اگر یہ لوگ

يَعْمَلُوْنَ ﴿88﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ۚ فَاِنْ

وہ کرتے	یہ لوگ	جن کو	ہم نے دی ان کو	کتاب	اور حکم	اور نبوت	پھر اگر

بھی شرک کرتے تو ان کے سارے اعمال ضائع ہوجاتے۔ اے نبی ﷺ! یہ وہ لوگ تھے جنہیں ہم نے کتاب دی، حکومت بخشی

يَّكْفُرْ بِهَا هٰٓؤُلَآءِ فَقَدْ وَكَّلْنَا بِهَا قَوْمًا لَّيْسُوْا بِهَا

وہ انکار کریں	اس کا	یہ لوگ	تو بے شک	ہم نے مقرر کی ہے	ساتھ اس کے	وہ قوم جو	وہ نہیں	ساتھ اس کے

اورنبوت عطا کی۔ اب اگر یہ مکے والے ہماری نعمتوں کی قدر نہیں کرتے تو کوئی پروا نہیں، ہم نے ان کی بجائے ایسے لوگ مقرر کر

بِكٰفِرِيْنَ ﴿89﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ هَدَى اللّٰهُ فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ ؕ قُلْ

انکار کرنے والے	یہ لوگ ہیں	جن کو	اس نے ہدایت دی	اللہ نے	پس ان کی ہدایت کی	آپ پیروی کریں	کہہ دیجیے

دیے ہیں جو نعمتوں کی ناشکری کرنے والے نہیں! اے نبی ﷺ پہلے نبیوں کو بھی اللہ نے ہدایت بخشی۔ آپ ﷺ بھی انھی کے

10 ع 8 16 لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٰى لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿90﴾ ع وَمَا

نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	معاوضہ	نہیں	یہ	مگر	نصیحت	جہان والوں کے لیے	اور نہ

طریقے پر چلیں، اور اعلان کر دیں "اے لوگو! میں تم سے اس کام کا کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ یہ تو سارے جہان والوں کے لیے

قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖٓ اِذْ قَالُوْا مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى بَشَرٍ مِّنْ

انہوں نے قدر کی	اللہ کی	جیسا حق تھا	اس کی قدر کا	جب	انہوں نے کہا	نہیں	اس نے اتاری	اللہ نے	پر	کسی بشر	کوئی

نصیحت اور یاددہانی ہے۔ یہودی علماء نے اللہ کی قدر کو نہیں پہچانا جب انہوں نے کہا "اللہ نے کسی انسان پر کوئی چیز نازل نہیں کی"

شَيْءٍ ؕ قُلْ مَنْ اَنْزَلَ الْكِتٰبَ الَّذِيْ جَآءَ بِهٖ مُوْسٰى نُوْرًا وَّهُدًى

شے	کہہ دیجیے	کون	اس نے اتاری	کتاب	وہ جو	وہ آیا تھا	ساتھ اس کے	موسیٰ	روشنی	اور ہدایت

اے نبی ﷺ آپ ﷺ ان سے پوچھیں "وہ کتاب کس نے نازل کی جو موسیٰ علیہ السلام لے کر آئے؟ جو لوگوں کے لیے روشنی

لِّلنَّاسِ تَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ تُبْدُوْنَهَا وَتُخْفُوْنَ كَثِيْرًا ۚ وَعُلِّمْتُمْ مَّا

لوگوں کے لیے	تم رکھتے ہو اسے	الگ الگ کاغذ کر کے	تم ظاہر کرتے ہو اسے	اور تم چھپاتے ہو	بہت	اور تم سکھائے گئے ہو	وہ جو

اور ہدایت تھی اور جس کو تم نے ورق ورق کر رکھا ہے۔ تم اس کا کچھ حصہ لوگوں پر ظاہر کرتے ہو اور زیادہ چھپا کر رکھتے ہو۔ اس کے

لَمْ تَعْلَمُوْٓا اَنْتُمْ وَلَآ اٰبَآؤُكُمْ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ ثُمَّ ذَرْهُمْ فِيْ خَوْضِهِمْ

نہ	تم جانتے تھے	تم	اور نہ	باپ دادا تمہارے	کہہ دیجیے	اللہ نے	پھر	چھوڑ ان کو	میں	ان کی مشغولیت

ذریعے تمہیں وہ باتیں سکھائی گئیں جنہیں اس سے پہلے نہ تم جانتے تھے نہ تمہارے باپ دادا۔ اے نبی ﷺ! آپ خود ہی بتا دیں اللہ نے

يَلْعَبُوْنَ ﴿91﴾ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ مُّصَدِّقُ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ

وہ کھیلتے ہیں	اور یہ	کتاب ہے	ہم نے اتارا اسے	برکت والی	سچا کرنے والی	اس کو جو	ہے پہلے اس کے

وہ کتاب نازل کی تھی۔ پھر آپ انہیں ان کی کج بحثیوں میں پڑے رہنے دیں۔ اور دیکھو یہ کتاب بھی ہم نے نازل کی جو برکت والی

وَلِتُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى وَمَنْ حَوْلَهَا ؕ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

اور تاکہ آپ ڈرائیں	مکہ والوں کو	اوران کو جو	اردگرد ہیں اس کے	اور جو لوگ	وہ ایمان رکھتے ہیں	آخرت پر

ہے۔اپنے سے پہلی کتابوں کو سچ ثابت کرنے والی ہے۔تاکہ اے نبی ﷺ !اس کتاب کے ذریعے آپ ﷺ مکے والوں اوراس

يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَهُمْ عَلٰى صَلَاتِهِمْ يُحَافِظُوْنَ ﴿92﴾ وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

وہ ایمان لاتے ہیں	اس پر	اور وہ	پر	نماز اپنی	وہ حفاظت کرتے ہیں	اور کون ہے	بڑا ظالم	اس سے جو

کے آس پاس والوں کو دین کی دعوت دیں۔جو لوگ آخرت پر یقین رکھتے ہیں وہی اس پر ایمان لاتے ہیں اور وہ اپنی نمازوں کی

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوْ قَالَ اُوْحِيَ اِلَيَّ وَلَمْ يُوْحَ اِلَيْهِ شَيْءٌ

گھڑلے	پر	اللہ	جھوٹ	یا	وہ کہے	وحی کی گئی ہے	طرف میری	اور نہ	وحی کی گئی	طرف اس کی	کچھ بھی

پابندی کرتے ہیں۔ اوراس سے بڑھ کر کون ظالم ہو گا جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے یا دعویٰ کرے کہ

وَّمَنْ قَالَ سَاُنْزِلُ مِثْلَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ؕ وَلَوْ تَرٰٓى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ

اور جو	وہ کہے	میں بھی نازل کروں گا	مانند	اس کے جو	اس نے اتاری	اللہ نے	اور اگر	آپ دیکھیں	جب	ظالم لوگ

”مجھ پر وحی آئی ہے“ حالاں کہ اس پر کوئی وحی نازل نہ ہوئی ہو؟ اور وہ یہ دعویٰ کرے کہ ”میں بھی ایسا کلام اُتاروں گا جیسا اللہ نے

فِيْ غَمَرٰتِ الْمَوْتِ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَاسِطُوْٓا اَيْدِيْهِمْ ۚ اَخْرِجُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

میں	سختیوں	موت کی	اور فرشتے	بڑھا رہے ہوں	ہاتھ اپنے	تم نکالو	جانوں اپنی کو

قرآن اُتارا؟“ کاش تم اس وقت دیکھ پاتے جب یہ ظالم موت کی سختیوں میں ہوں گے اور فرشتے ہاتھ بڑھا رہے ہوں گے لاؤ

اَلْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ بِمَا كُنْتُمْ تَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ غَيْرَ

آج کے دن	تم بدلہ پاؤ گے	عذاب	ذلت کا	اس وجہ سے جو	تم تھے	تم کہتے	پر	اللہ	سوائے

اپنی جانیں نکالو! آج تمہیں ذلت کا عذاب دیا جائے گا کیونکہ تم اللہ پر جھوٹی باتیں

الْحَقِّ وَكُنْتُمْ عَنْ اٰيٰتِهٖ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿93﴾ وَلَقَدْ جِئْتُمُوْنَا فُرَادٰى

حق کے	اور تم تھے	سے	نشانیوں اس کی	تم تکبر کرتے	اور البتہ بے شک	تم آئے ہمارے پاس	اکیلے

کہتے اور اللہ کی نشانیوں کو دیکھ کر سرکشی اور تکبر کرتے تھے“ اور قیامت کے دن اللہ فرمائے گا ”تم ہمارے پاس اکیلے آ گئے

كَمَا خَلَقْنٰكُمْ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّتَرَكْتُمْ مَّا خَوَّلْنٰكُمْ وَرَآءَ ظُهُوْرِكُمْ ۚ

جیسے	ہم نے پیدا کیا تم کو	پہلی	بار	اور تم نے چھوڑ دیا	جو	ہم نے دیا تھا تم کو	پیچھے	پیٹھوں اپنی کے

جیسے ہم نے تمہیں پہلی مرتبہ اکیلا پیدا کیا۔ وہ مال واسباب اپنے پیچھے چھوڑ آئے جو ہم نے تمہیں دیا۔

وَمَا نَرٰى مَعَكُمْ شُفَعَآءَكُمُ الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ اَنَّهُمْ فِيْكُمْ شُرَكٰٓؤُا ۚ

اور نہیں	ہم دیکھتے	ساتھ تمہارے	سفارشی تمہارے	جن کا	تم دعویٰ کرتے تھے	کہ وہ	تم میں	شریک ہیں

آج تمہارے وہ سفارشی تمہارے ساتھ نظر نہیں آ رہے جن کے متعلق تم سمجھتے تھے کہ وہ تمہارے کار ساز ہیں۔

11 ع 4 17 لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ وَضَلَّ عَنْكُمْ مَّا كُنْتُمْ تَزْعُمُوْنَ ﴿94﴾ ع اِنَّ

بے شک	وہ قطع ہو گیا (تعلق)	درمیان تمہارے	اور وہ گم ہو گیا	سے تم	جو کچھ	تم تھے	تم دعویٰ کرتے	بے شک

یقیناً اب تمہارا آپس میں تعلق ٹوٹ گیا۔ اور تمہارے سارے دعوے ہوا ہو گئے۔ بے شک

اللّٰهَ فَالِقُ الْحَبِّ وَالنَّوٰى ۗ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَمُخْرِجُ الْمَيِّتِ

اللہ ہے	پھاڑنے والا	دانوں کا	اور گٹھلیوں کا	وہ نکالتا ہے	زندہ کو	سے	بے جان	اور نکالنے والا ہے	بے جان کا

اللہ دانے اور گٹھلی کو پھاڑ کر اس سے پودا اور درخت اگاتا ہے۔ اور جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو

مِنَ الْحَيِّ ۗ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿95﴾ فَالِقُ الْاِصْبَاحِ ۚ وَجَعَلَ

سے	زندہ	یہی ہے	اللہ	پس کہاں	تم پھرے جاتے ہو	پھاڑنے والا ہے	صبح کا	اور اس نے بنایا

جاندار سے نکالتا ہے۔ وہی اللہ تمہارا معبود ہے پھر تم کدھر بہکے جاتے ہو؟ اسی کے حکم سے صبح ہوتی ہے۔ اسی نے

الَّيْلَ سَكَنًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ حُسْبَانًا ۗ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ

رات کو	آرام کا وقت	اور سورج کو	اور چاند کو	حساب	یہ ہے	اندازہ	بڑا غالب

تمہارے آرام کے لیے رات بنائی۔ سورج اور چاند بنائے تاکہ تم وقت کا حساب کر سکو۔ یہ سب اس بڑے غالب اور دانا اللہ کا مقرر کیا ہوا

الْعَلِيْمِ ﴿96﴾ وَهُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِيْ ظُلُمٰتِ

علم والے کا۔	اور وہی ہے	جس نے	اس نے بنائے	تمہارے لیے	ستارے	تاکہ تم راہ پاؤ	ان کے ذریعے	میں	اندھیروں

نظام ہے۔ اس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ تم اُن کے ذریعے خشکی اور تری کے اندھیروں میں اپنا

الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿97﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ

خشکی	اور تری کے	بے شک	ہم نے واضح بیان کر دیں	آیتیں	ان لوگوں کے لیے	وہ جانتے ہیں	اور وہی ہے	جو

راستہ معلوم کر سکو۔ بے شک ہم نے جاننے والوں کے لیے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے

اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ۗ قَدْ فَصَّلْنَا

اس نے پیدا کیا تمہیں	سے	جان	ایک	پھر تمہارا ٹھکانہ ہے	اور جگہ سونپنے کی	بے شک	ہم نے واضح بیان کر دیں

تم سب کو ایک جان سے پیدا کیا۔ پھر دنیا میں ہر ایک کا ٹھکانا اور اس کے سونپے جانے کی جگہ مقرر کر دی۔ بے شک ہم نے سمجھنے

الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّفْقَهُوْنَ ﴿98﴾ وَهُوَ الَّذِيْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ج

آیتیں	ان لوگوں کے لیے جو	وہ سمجھتے ہیں	اور وہی ہے	جو	اس نے اتارا	سے	آسمان	پانی

والوں کے لیے اپنی نشانیاں کھول کر بیان کر دیں۔ اور وہی ہے جس نے آسمان سے پانی برسایا۔

فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ

پھر ہم نے نکالی	اس کے ذریعے	نباتات	ہر	طرح کی	پھر ہم نے نکالا	اس میں سے	سبزہ	ہم نکالتے ہیں	اس سے

اس کے ذریعے ہر طرح کی نباتات اگائی۔ پھر اس کی سبز شاخیں نکالیں۔ جن میں ہم

حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ج وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِيَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ

دانے	ایک پر ایک چڑھا ہوا	اور سے	کھجور	سے	اس کے شگوفے	خوشے ہیں	جھکے ہوئے	اور باغات	سے

تہ بہ تہ دانے پیدا کر دیتے ہیں۔ اور کھجوروں کے شگوفے سے لٹکے ہوئے پھل کے گچھے، انگوروں کے

اَعْنَابٍ وَّالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُشْتَبِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ط اُنْظُرُوْٓا اِلٰى

انگوروں	اور زیتون	اور انار	ایک جیسے	اور ایک دوسرے سے	مختلف	تم دیکھو	کی طرف

باغ، زیتون اور انار پیدا کر دیے جو آپس میں ملتے جلتے ہیں اور ذائقے اور مزے میں مختلف ہیں۔ ان میں سے ہر ایک کے پھل کو

ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَيَنْعِهٖ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكُمْ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿99﴾

پھل اس کے	جب	وہ پھل لائے	اور اس کے پکنے کو	بے شک	میں	اس	یقیناً نشانیاں ہیں	ان کے لیے جو	وہ ایمان لاتے ہیں

دیکھو جب وہ پھلتا ہے اور اس کے پکنے کو دیکھو جب وہ پکتا ہے۔ بے شک ان سب چیزوں میں ان لوگوں کے لیے جو ایمان لانا

وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ شُرَكَآءَ الْجِنَّ وَخَلَقَهُمْ وَخَرَقُوْا لَهٗ بَنِيْنَ

اور بنائے انھوں نے	اللہ کے لیے	شریک	جنات	جب کہ اُس نے پیدا کیا ہے ان کو	اور انہوں نے گھڑ لیے	اس کے لیے	بیٹے

چاہیں اللہ کی بہت سی نشانیاں ہیں۔ اس کے باوجود مشرکوں نے جنوں کو بھی اللہ کا شریک بنا لیا حالاں کہ ان کو بھی اللہ نے پیدا کیا۔

وَبَنٰتٍۭ بِغَيْرِ عِلْمٍ ط سُبْحٰنَهٗ وَتَعٰلٰى عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿100﴾ ع بَدِيْعُ 12 ع 6 18

اور بیٹیاں	بغیر	علم کے۔	پاک ہے وہ	اور بلند و برتر ہے	اس سے جو	وہ صفت بیان کرتے ہیں	ازسرنو پیدا کرنے والا	

مشرکین نے بغیر جانے بوجھے اللہ کے لیے بیٹے اور بیٹیاں بنا لیں۔ جب کہ وہ ان تمام باتوں سے پاک اور بلند و برتر ہے۔ وہی

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط اَنّٰى يَكُوْنُ لَهٗ وَلَدٌ وَّلَمْ تَكُنْ لَّهٗ

آسمانوں کا	اور زمین کا	کیسے	وہ ہو	اس کی	اولاد	اور نہیں	وہ ہے	اس کی

آسمانوں اور زمین کا موجد ہے۔ پھر اس کا بیٹا کیسے ہو سکتا ہے جب کہ اس کی

صَاحِبَةٌ ؕ وَخَلَقَ كُلَّ شَیْءٍ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ﴿101﴾ ذٰلِكُمُ

بیوی	اور اس نے پیدا کی	ہر	چیز	اور وہ	ساتھ ہر	چیز کے	جاننے والا ہے	یہ ہے

بیوی نہیں؟ اس نے ہر چیز کو پیدا کیا اور وہ سب کو جانتا ہے۔ لوگو! یہ ہے

اللّٰهُ رَبُّكُمْ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ خَالِقُ كُلِّ شَیْءٍ فَاعْبُدُوْهُ ۚ وَهُوَ

اللہ	رب تمہارا	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ	خالق ہے	ہر	چیز کا	پس تم عبادت کرو اسی کی	اور وہ

اللہ تمہارا رب اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی ہر شے کا خالق ہے۔ پس تم اس کی بندگی کرو۔ وہی ہر

عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ وَّكِیْلٌ ﴿102﴾ لَا تُدْرِكُهُ الْاَبْصَارُ ؗ وَهُوَ یُدْرِكُ الْاَبْصَارَ ۚ

اوپر	ہر	چیز کے	کارساز ہے	نہیں	وہ پاسکتیں اس کو	نظریں	اور وہ	وہ پالیتا ہے	سب نظروں کو

چیز کا کارساز ہے۔ نگاہیں اُس کو نہیں پاتیں مگر وہ تمام نگاہوں کو پالیتا ہے

وَهُوَ اللَّطِیْفُ الْخَبِیْرُ ﴿103﴾ قَدْ جَآءَكُمْ بَصَآئِرُ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ فَمَنْ

اور وہی ہے	باریک بیں	باخبر	بے شک	وہ آ گئیں تمہارے پاس	دلیلیں	طرف سے	تمہارے رب کی	پھر جس نے

وہ بڑا باریک بیں اور بڑا باخبر ہے۔ یقینا لوگو! تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس بصیرت

اَبْصَرَ فَلِنَفْسِهٖ ۚ وَمَنْ عَمِیَ فَعَلَیْهَا ؕ وَمَآ اَنَا عَلَیْكُمْ بِحَفِیْظٍ ﴿104﴾

دیکھ لیا	تو اپنے لیے	اور جو	وہ اندھا بن گیا	تو اس پر ہے	اور نہیں	میں	تم پر	نگران

کی روشنیاں آ چکیں۔ اب جو اپنے دل کی آنکھیں کھول کر دیکھے گا وہ اپنا ہی بھلا کرے گا اور جو اندھا بنا رہے گا خود نقصان اٹھائے گا۔

وَكَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰیٰتِ وَلِیَقُوْلُوْا دَرَسْتَ وَلِنُبَیِّنَهٗ لِقَوْمٍ

اور اسی طرح	ہم پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں	آیتوں کو	اور تا کہ وہ کہیں	آپ نے پڑھ لیا ہے	اور تا کہ ہم بیان کریں اسے	ان کے لیے جو

اور اے نبیؐ! آپؐ کہہ دیں ”میں تم پر کوئی نگران مقرر نہیں ہوا“ اسی طرح ہم اپنی آیتوں کو مختلف طریقوں سے بیان کرتے ہیں تاکہ

یَّعْلَمُوْنَ ﴿105﴾ اِتَّبِعْ مَآ اُوْحِیَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ ۚ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ

وہ جانتے ہیں۔	آپ پیروی کریں	اس کی جو	وہ وحی کی گئی	طرف آپ کے	طرف سے	رب آپ کے	نہیں	کوئی معبود	مگر	وہ

سب لوگ مان لیں کہ آپ ﷺ نے واقعی انھیں قرآن پڑھ کر سنایا اور سمجھایا اور تاکہ جو لوگ جاننا چاہتے ہیں ان پر سے اچھی طرح

وَاَعْرِضْ عَنِ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿106﴾ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَآ اَشْرَكُوْا ؕ وَمَا

اور آپ اعراض کیجیے	سے	مشرکوں۔	اور اگر	وہ چاہتا	اللہ	نہ	وہ شرک کرتے	اور نہ

واضح کر دیا جائے۔ اے نبی ﷺ! آپ اس کی پیروی کریں جو آپ ﷺ کے رب کی طرف سے آپ ﷺ پر وحی کی گئی کہ اللہ

جَعَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ۚ وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِوَكِيْلٍ ﴿107﴾ وَلَا تَسُبُّوا

ہم نے بنایا آپ کو	ان پر	نگران	اور نہیں ہیں	آپ	اُن پر	ذمہ دار	اور نہ	تم برا کہو

کے سوا کوئی معبود نہیں اور آپ ﷺ مشرکوں سے منہ پھیرلیں۔ اگر اللہ چاہتا تو وہ شرک نہ کرتے۔ آپ ﷺ کو ہم نے ان پر نگران

الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَيَسُبُّوا اللّٰهَ عَدْوًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۗ

ان لوگوں کو جو	وہ پکارتے ہیں	سے	سوائے	اللہ کے	پس وہ برا کہیں گے	اللہ کو	حد سے تجاوز کرکے	بے	سمجھے

مقرر نہیں کیا اور نہ آپ ان پر مختار ہیں۔ مسلمانو! جو لوگ اللہ کے سوا دوسروں کو پکارتے ہیں تم ان کے معبودوں کو گالی نہ دو ورنہ وہ حد

كَذٰلِكَ زَيَّنَّا لِكُلِّ اُمَّةٍ عَمَلَهُمْ ۪ ثُمَّ اِلٰى رَبِّهِمْ مَّرْجِعُهُمْ

اسی طرح	ہم نے خوشنما بنادیے	واسطے ہر	اُمت کے	عمل ان کے	پھر	طرف	رب اپنے کی	پھر جانا ان کا

سے گزر کر جہالت سے اللہ کو گالیاں دینے لگیں گے۔ اسی طرح ہم نے ہر گروہ کی نظر میں ان کے اعمال کو خوشنما بنا دیا۔ پھر ان

فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿108﴾ وَاَقْسَمُوْا بِاللّٰهِ جَهْدَ اَيْمَانِهِمْ

پھر وہ خبر دے گا ان کو	اس کی جو	وہ تھے	وہ عمل کرتے	اور انہوں نے قسمیں کھائیں	اللہ کی	پختہ	قسمیں اپنی

سب کو اپنے رب کی طرف پلٹ جانا ہے۔ اس وقت اللہ انھیں بتائے گا جو وہ کرتے رہے۔ مشرکین بڑے زور سے اللہ کی قسمیں کھا

لَئِنْ جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ لَّيُؤْمِنُنَّ بِهَا ۗ قُلْ اِنَّمَا الْاٰيٰتُ

البتہ اگر	وہ آئے گی ان کے پاس	کوئی نشانی	البتہ ضرور وہ ایمان لائیں گے	اس پر	کہہ دیجیے	بے شک	نشانیاں ہیں

کر مسلمانوں سے کہتے ہیں اگر اُن کی فرمائش کے مطابق کوئی معجزہ اُن کے سامنے آئے تو وہ ضرور اس پر ایمان لائیں گے۔ اے

عِنْدَ اللّٰهِ وَمَا يُشْعِرُكُمْ ۙ اَنَّهَآ اِذَا جَآءَتْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿109﴾ وَنُقَلِّبُ

پاس	اللہ کے	اور کیا چیز	وہ بتاتی ہے تمہیں	یہ کہ وہ	جب	وہ آئے گی	نہیں	وہ ایمان لائیں گے	اور ہم پھیر دیں گے

نبی ﷺ! آپ مسلمانوں کو سمجھا دیں کہ ”معجزے تو اللہ کے پاس ہیں۔“ اور اے مسلمانو! تمھیں کیا خبر یہ لوگ تو معجزے دیکھ کر

اَفْـِٕدَتَهُمْ وَاَبْصَارَهُمْ كَمَا لَمْ يُؤْمِنُوْا بِهٖۤ اَوَّلَ مَرَّةٍ وَّنَذَرُهُمْ

دل ان کے	اور آنکھیں ان کی	جیسا کہ	نہ	وہ ایمان لائے تھے	اس پر	پہلی	بار	اور ہم چھوڑ دیں گے ان کو

بھی ایمان نہیں لائیں گے! اور ہم ان کے دلوں اور ان کی نگاہوں کو پھیر دیں گے یہ معجزے دیکھ کر بھی ایمان نہیں لائیں گے جیسا کہ

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿110﴾ ع 13 ع 10 19

میں	سرکشی ان کی	وہ بھٹکتے پھریں گے

یہ لوگ پہلی بار بھی ایمان نہیں لائے اور ہم انھیں ان کی سرکشی میں پڑا رہنے دیں گے تاکہ وہ بھٹکتے رہیں۔